MG I
.Ms 5284m

MG1 .M95284m
INSTITUTE
OF
ISLAMIC
STUDIES
38677 ☆
McGILL
UNIVERSITY

3529398

مجموعۂ رزولیوشنہای دہ سالہ

من ابتدائے سنہ ۱۸۸۶ء لغایت سنہ ۱۸۹۵ء

محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

مرتبہ

ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر۔ ایل ایل ڈی کے سی ایس آئی

سکرٹری محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

مطبع مفید عام آگرہ مین باہتمام محمد قادر علیخان صوفی طبع ہوا

سنہ ۱۸۹۶ء

Price Rs.

کتب خانہ انجمن ترقی اردو

Muhammadan Anglo Orijantal
Ejukeshnal Kanferens

مجموعۂ ریزولیوشنہای دہ سالہ

Majmūʻah rezūleshanhā-yi dah sālah

من ابتداے ۱۸۸۶ع لغایت ۱۸۹۵ع

محمدن اینگلو اورینٹیل ایجوکیشنل کانفرنس

مرتبہ

ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر۔ ایل ایل ڈی کے سی ایس آئی

سکرٹری محمدن اینگلو اورینٹیل ایجوکیشنل کانفرنس

مطبع مفید عام آگرہ مین باہتمام محمد قادر علیخان صوفی طبع ہوا

سنہ ۱۸۹۶ع

4/E

MG1
M95284m

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجموعہ رزولیوشنہائے دہ سالہ

محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علی خان ممبر کانفرنس نے اسبات کی تاکید کی ہے کہ مطابق رزولیوشن نمبر ۳۔ اجلاس ہفتم محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس مقام دہلی کے مجموعہ رزولیوشنون کا ایک جگہ چھپایا جاوے۔ تاکہ تمام رزولیوشن جو دس برس کے عرصہ مین کانفرنس کے اجلاسون مین پیش ہوئے ہین یکجا ہو جاوین اور معلوم ہو کہ کون سے رزولیوشن زیادہ عمدہ اور قوم کے لئے زیادہ مفید تھے اور اونکی نسبت کیا کارروائی ہوئی اور قوم نے اون پر کس قدر عملدرآمد کیا۔ اور اگر اون پر عملدرآمد نہین ہوا تو وہ مکرر اجلاس مین پیش ہون تاکہ مکرر اونکی یاددہانی ہو اور قوم سے عملی کارروائی کی درخواست کی جاوے۔ اونکی ہدایت کے موافق یہ مجموعہ مرتب کیا گیا اور مشتہر کیا گیا ہے۔

جن بزرگون کے پاس سے آیندہ اجلاس یازدہم کے ممبر ہونے کی درخواست آگئی ہے اونکے پاس اور نیز اور بزرگون کے پاس جنکے پاس بھیجنا مناسب معلوم ہوا ہے اِس مجموعہ کا ایک

24.10.68

نسخہ بہیجدیا گیا ہے۔ اور امید ہے کہ وہ بزرگ اس امر پر جسکا اشارہ نواب محسن الملک نے کیا ہے توجہ فرماوینگے۔

رزولیوشن جو پاس ہوئے ہین اونکی عملی کارروائی صرف قوم کی توجہ پر منحصر ہے اور جب تک ہر ضلع کے بزرگ اور ترقیخواہان قوم اوسکی عملی کارروائی اختیار نکرین کسی رزولیوشن کی عملی کارروائی نہین ہوسکتی۔ کیونکہ کانفرنس صرف عمدہ امور کو تجویز کرنیوالی ہے۔ اور اوسکی کارروائی ہر ایک ضلع مین صرف اوس ضلع کے بہی خواہانِ قوم پر منحصر ہے۔ اگر وہ متوجہ نہون توکسی رزولیوشن کی بھی عملی کارروائی نہین ہوسکتی۔ ہمکو افسوس کے ساتھہ یہ کہنا پڑا ہے کہ اِن تمام رزولیوشنون مین سے جنکی نسبت عملی کارروائی ضرور تھی اونمین سے ایک کی بھی عملی کارروائی نہین ہوئی۔ جیسے کہ مفصلہ ذیل کیفیت سے ظاہر ہے۔

رزولیوشن سنہ ۱۸۸۶ء

	نمبر صفحہ
(۱) متعلق قیام محمدن ایجوکیشنل کانفرنس	۹
(۲) ترغیب مسلمانان نسبت تعلیم انگریزی	″
(۳) اس رزولیوشن کی تعمیل ہونے کی کوئی اطلاع کانفرنس کو نہین ہوئی ..	۱۰
(۴) ایضاً ایضاً ایضاً	۱۱
(۵) اِس رزولیوشن کی کچھہ تعمیل نہین ہوئی	″

رزولیوشن سنہ ۱۸۸۷ء

(۱) تائید رزولیوشن ہاے سالگذشتہ	۱۲
(۲) اس رزولیوشن کی کچھہ تعمیل نہین ہوئی	″

38677

	نمبر صفحہ
(۳) یہ رزولیوشن نامنظور ہوا	۱۳
(۴) و (۵) متعلق یونیورسٹی	″
(۶) اس رزولیوشن کے تعمیل ہونیکی کوئی اطلاع کانفرنس کو نہین ہوئی ..	۱۴
(۷) ایضاً ایضاً ایضاً	″
(۸) صرف بغرض اظہار راے	۱۵
(۹) جھنگ اور ملتان سے ایک آواز آئی تھی کہ وہان کمیٹیان مقرر ہوئی ہین مگر وہ	″
سب ایک خواب وخیال تھا جسکا کوئی ظاہر مین وجود نہین ہوا	″
(۱۰) محرک نے رزولیوشن واپس لیا	۱۶
(۱۱) پریسیڈنٹ نے اسپر بحث ملتوی کردی	″
(۱۲) محرک نے واپس لیا	۱۷
(۱۳) پریسیڈنٹ نے کہا کہ یہ رزولیوشن کانفرنس کے اجلاس سے متعلق نہین ہے	″
رزولیوشن ۱۸۸۸ع	
(۱) کانفرنس کو جہانتک علم ہے اس رزولیوشن کی کچھہ تعمیل نہین ہوئی ..	۱۸
(۲) اس باب مین جو خط وکتابت گورنمنٹ سے ہوئی وہ رپورٹ سال چہارم مین مندرج ہے	۱۹
(۳) کچھہ تعمیل نہین ہوئی	″
(۴) اس رزولیوشن کے تعمیل ہونیکی کانفرنس کو کوئی اطلاع نہین ہوئی ..	۲۰
(۵) محرک نے رزولیوشن واپس لیا	۲۱

	نمبر صفحہ
(۶) و (۷) اِس باب مین جو خط و کتابت گورنمنٹ سے ہوئی وہ رپورٹ سال چہارم مین مندرج ہے	۲۱
(۸) و (۹) محرک نے رزولیوشن واپس لیا	۲۲
(۱۰) اِس رزولیوشن کے تعمیل ہونیکی کانفرنس کو کوئی اطلاع نہین ہوئی ..	۲۳
(۱۱) محرک نے واپس لیا	״
(۱۲) کانفرنس کو معلوم نہین کہ کوئی ایسا سلسلہ طیار ہوا ہے	۲۴
(۱۳) و (۱۴) و (۱۵) و (۱۶) محرک نے واپس لیا	۲۴ و ۲۵
(۱۷) کچھہ کارروائی نہین ہوئی	۲۶
(۱۸) محرک نے واپس لیا	״
رزولیوشن سنہ ۱۸۹۰ء	
(۱) بخوبی تعمیل ہوئی	۲۸
(۲) کچھہ تعمیل نہین ہوئی	۳۰
(۳) کمیٹی مجوزہ انعام نے عطا محمد کو بابت ایک رسالہ کے ۵ انعام دئے۔ مگر وہ رسالہ چھاپنے کے قابل نہین تھا	۳۱
(۴) جو خط و کتابت گورنمنٹ سے اِس باب مین ہوئی وہ روئداد اجلاس پنجم بمقام الہ آباد مین مندرج ہے	۳۲
(۵) محرک نے واپس لے لیا	״
(۶) کچھہ تعمیل نہین ہوئی	״

	نمبر صفحہ
(۷) منظوری اخراجات	۳۳
(۸) سید محمود کے ایف آنریری جنٹ سکرٹری مدرستہ العلوم کے ہونے پر طمانیت	۳۴
رزولیوشن سنہ ۱۸۹۰ع	
(۱) لفظ 'کانفرنس' کا بجاے لفظ 'کانگریس' کے داخل ہونا	۳۵
(۲) مختلف مضامین کے فرامین دستیاب نہین ہوئے	″
(۳) شکریہ درباب قائم رہنے زبان فارسی یونیورسٹی الہ آباد مین	۳۶
(۴) تعمیل کی گئی	″
(۵) درباب ٹکنیکل ایجوکیشن کے	۳۷
(۶) سواے ایک رسالہ کے اور کوئی رسالہ اس مضمون پر نہین آیا	″
(۷) سکرٹری کے پاس کسی نے اس قسم کا کوئی رسالہ نہین بھیجا	۳۸
(۸) اس رزولیوشن کے متعلق کسی نے کوئی اطلاع سکرٹری کو نہین دی صرف ایک زمان تغلق کے عہد کا آیا تھا جسکے طغرا کے فوٹوگراف کرنے مین زر کثیر صرف ہوتا تھا	۳۹
(۹) شکریہ سر جان ایج	۴۰
(۱۰) کسی نے اس مضمون پر کوئی رسالہ نہین لکھا	″
(۱۱) ایضاً ایضاً	~~۴۱~~
رزولیوشن سنہ ۱۸۹۱ع	
(۱) متعلق انتقال میر ظہور حسین و قاضی سید رضا حسین صاحب	۴۲

	نمبر صفحہ
(۲) متعلق تعلیم نسوان	۴۲
(۳) انجمن ہاے اسلامیہ کا رسالہ (کانفرنس نے اسکا اجرا اپنے ذمہ نہین لیا)	۴۳
(۴) نسبت تعلیم انگلستان	〃
(۵) اشاعت تعلیم علوم عربی	۴۴
(۶) اس مضمون پر صرف شمس العلما مولوی محمد شبلی صاحب نے رسالہ الجزیہ لکھا ہی	〃
(۷) متعلق شکریہ گورنمنٹ ہز ہانیس نظام	۴۵
(۸) شکریہ گورنمنٹ پنجاب	〃
رزولیوشن سنہ ۱۸۹۲ء	
(۱) اس مضمون پر کسی نے کوئی رسالہ نہین لکھا	۴۶
(۲) مجموعہ رزولیوشن ہاے چھاپے گئے ہین	〃
(۳) تعلیم حساب اطفال کو	۴۷
(۴) سلسلہ رسالہ جات مولفہ انجمن حمایت اسلام	〃
(۵) گورنمنٹ اسکولون مین مذہبی تعلیم کا انتظام	۴۸
(۶) غیر قوم کی عورتون سے شادی کی ناپسندیدگی	〃
(۷) طب یونانی کی ترقی۔ حکیم عبدالمجید خان نے اسکے لیئے ایک عمدہ مدرسہ دلّی مین قایم کیا ہے	۴۹
رزولیوشن سنہ ۱۸۹۳ء	
(۱) دیسی مکاتب کی تعلیم مین حساب داخل کیا جائے	۵۰

	نمبر صفحہ
(۲) متعلق مذہبی تعلیم	۵۰
(۳) مذہبی تعلیم کے لئے اسکالرشپون کا مقرر ہونا۔ (کسی نے مقرر نہین کی) ..	۵۱
(۴) اجلاس مین پیش نہین ہوا	//
(۵) موسوم بہ فیصلہ قسمت مسلمانان (کسی نے کچھہ تعمیل نہین کی	۵۲
(۶) ،، (۷) و (۸) اجلاس مین پیش نہین ہوا۔	۵۲ و ۵۳
(۹) محرک نے واپس لے لیا	۵۴
رزولیوشن سنہ ۱۸۹۴ء	
(۱) کچھہ تعمیل نہین ہوئی	۵۸
(۲) نسبت ندوۃ العلما	//
رزولیوشن سنہ ۱۸۹۵ء	
(۱) شکریہ حاجی زکریا	۵۹
(۲) تعمیل شروع ہوئی ہے	//
(۳) اضافہ الفاظ کانفرنس کے نام مین	۶۰
(۴) کوئی کتاب ابتک ترجمہ نہین ہوئی	۶۱
(۵) نسبت ندوۃ العلما	//
(۶) درباب تقرر سید محمود ولیف آنریری جنٹ سکرٹری	۶۲
(۷) شکریہ مولوی حافظ نذیر احمد صاحب	//
تمہید	

اجلاس اوّل سنہ ۱۸۸۶ع

مقام علی گڈہ

رزولیوشن نمبر (۱)

مسلمانون مین ہر قسم کی تعلیم کے تنزل کا لحاظ کر کے اور اس خیال سے کہ اُنکی ہر قسم کی تعلیم کی ترقی مین قومی اتفاق اور قومی امداد سے کوشش کیجاوے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہر سال ان امور پر غور کرنے کے لیے مختلف اضلاع کے لوگون کا ایک جلسہ ہوا کرے جو محمدن ایجوکیشنل کانگریس کے نام سے موسوم ہو۔ یہ جلسہ کسی خاص مقام پر مخصوص نہوگا بلکہ ہر سال کسی ایسے مقام مین جہان کے لوگ اِس جلسہ کے منعقد ہونے کی خواہش کرین اور اوسکا انتظام منظور فرمائین منعقد ہوگا۔

اس رزولیوشن کو پیش کیا	سید احمد خان نے
اور تائید کی	محمد رفیق اسکویر بیرسٹر ایٹ لا نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق منظور ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۲)

اِس جلسہ کی راے مین مسلمانون کو یورپین سائنسز و لٹریچر مین نہایت اعلیٰ درجہ کی تعلیم کی اشد ضرورت ہے قوم اور گورنمنٹ دونون کو اسپر توجہ کرنی چاہیے۔ انگریزی کالجون مین مشرقی زبان کا

بطور سیکنڈ لنگوج کے رہنا کافی ہے۔ خاص مشرقی علوم کی نسبت ہمکو گورنمنٹ کی توجہ درکار نہین ہے۔ وہ جس طرح کہ ہمارے قدیم طریقہ پر ہماری قوم کے عالمون کے ذریعہ سے ہوتی ہے اُسکو اسیطرح پر رہنا چاہیئے اور خود ہماری قوم کو اوسکے باقی اور قائم رہنے پر ایسے لوگون مین جو اوسکی خواہش رکھتے ہین توجہ رکھنی لازم ہے۔ مشرقی علوم جو مسلمانون مین قدیم سے اب تک رائج ہین وہ مذہبی تعلیم اور مذہبی مسائل سے ایسے مخلوط ہین کہ جدا نہین ہو سکتے اور اسلیئے گورنمنٹ کو اوسکا اختیار کرنا مناسب نہین ہے اور اگر مذہبی مسائل کو اُس سے خارج رکھا جاوے تو کوئی شخص جو مشرقی علوم کا خواہان ہے اُسکو پسند نہین کرنے کا اور اگر کسی وجہ سے اُسکو اختیار کرے گا تو مسلمان کمیونٹی مین اُسکی کچہہ وقعت نہوگی۔

پیش کیا مولوی محمد شبلی نے

اور تائید کی سیّد احمد خان نے

یہ رزولیوشن کثرت راے ممبران سے منظور ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۳)

اِس جلسہ کی راے مین مسلمانون مین عام تعلیم کو بہی تنزل ہوگیا ہے پرائیویٹ مکاتب جن مین بذریعہ میانجی کے تعلیم ہوتی تہی نہایت کم ہوگئے ہین۔ اس قدیم طریقہ سے زیادہ عمدہ طریقہ مسلمانون کے اُس گروہ کے لئے جنہین عام تعلیم درکار ہے عام تعلیم کے پہیلانے کا اور اوسمین معقول استعداد اور قومی مذاق حاصل ہونے کا نہین ہے اور اس لئے اس سلسلے کے زیادہ رائج ہونے پر کوشش ہونی چاہیئے

پیش کیا حافظ عبدالرحیم نے

تائید کی خواجہ سجاد حسین نے

دو ممبرون نے اختلاف اور باقی کل ممبرون نے اتفاق کیا اور کثرت راے سے منظور ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۴)

اِس جلسہ کی راے ہے کہ ہماری قوم مین قرآن مجید کی تعلیم اور قرآن مجید کے حافظون کی تعداد روز بروز کم ہوتی جاتی ہے جو لڑکے کہ اور قسم کی تعلیم مین مصروف نہین ہوتے اُنکو قرآن مجید کے یاد کرنے پر مصروف کرنا اور اوسکے لیے مناسب تدابیر کا اختیار کرنا لازم ہے -

پیش کیا مولوی خواجہ محمد یوسف نے

تائید کی آفتاب احمد خان نے

اس رزولیوشن کی اجلاس مین ترمیم ہوئی اور ترمیم شدہ رزولیوشن حسب ذیل قرار پایا -

رزولیوشن نمبر (۴) ترمیم شدہ

اِس جلسہ کی راے ہے کہ ہماری قوم مین قرآن مجید کی تعلیم اور قرآن مجید کے حافظون کی تعداد روز بروز کم ہوتی جاتی ہے اُسکے قائم رکھنے کے لیے مناسب تدابیر کا اختیار کرنا لازم ہے - یہ ترمیم شدہ رزولیوشن بالاتفاق منظور ہوا -

رزولیوشن نمبر (۵)

اِس جلسہ کی یہ راے ہے کہ محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کا ہیڈ کوارٹر علی گڈہ مین قرار دیا جاے اور اسکے مقاصد کی تائید اور تکمیل کے لیے ہر ایک شہر اور قصبے مین کمیٹیان قائم ہون -

پیش کیا محمد عزیز مرزا نے

تائید کی مولوی محمد شبلی نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا -

اجلاس دوم سنہ ۱۸۸۷ء

مقام لکھنو کے رزولیوشن

پہلا رزولیوشن

پانچ زرولیوشن جو گزشتہ سال کے اجلاس مین منظور ہوئے ہین اونکو یہ اجلاس بھی تسلیم کرتا ہے اور اونکے مقاصد کی تکمیل کا خواہان ہے۔

اِس زرولیوشن کو پیش کیا منشی محمد امتیاز علی صاحب نے

اور اسکی تائید کی مرزا عرفان علی بیگ صاحب نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق منظور ہوا۔

دوسرا رزولیوشن

اس جلسہ کی راے ہے کہ ایک نہایت عمدہ ذریعہ مسلمانون کی خوشحالی کو ترقی دینے کا یہ ہے کہ اسکالرشپین قائم کیجاوین جنکی مدد سے مسلمان طالب علم انٹرنس سے ایم۔ اے تک پڑھ سکین۔

اِس رزولیوشن کو پیش کیا مسٹر تھیوڈور بک نے

اور اوسکی تائید کی سید احمد خان نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق منظور ہوا۔

تیسرا رزولیوشن

اس جلسے کی یہ راے ہے کہ چھوٹے چھوٹے اسکول مسلمانون کے بچون کی انگریزی تعلیم کے لئے قائم کرے جنمین نہ لائق ماسٹر ہوتے ہین اور نہ عمدہ تعلیم مسلمان بچون کی تعلیم مین نقصان پہونچانیوالے اور مسلمانون کی مجموعی قوت کو متفرق کرنیوالے ہین -

اس رزولیوشن کو پیش کیا سید احمد خان نے

اور اسکی تائید کی منشی محمد رحمت اللہ صاحب عدنے

بیس ۲۰ ووٹ اس رزولیوشن کی منظوری مین تھے اور باقی برخلاف اس لئے کثرت راے سے نامنظور رہا -

چوتھا رزولیوشن

یہ جلسہ الہ آباد یونیورسٹی کے مقرر ہونے سے جسکو زیادہ تعلق شمالی مغربی اضلاع اور اودہ سے ہے نہایت خوش ہے بشرطیکہ اوس سے انگلش ہائی ایجوکیشن کی مسلمانون مین ترقی ہو جسکی امید اس جلسے کو ہے لیکن اگر انگلش ہائی ایجوکیشن کو نقصان پہونچے تو جلسے کی راے مین افسوس کا مقام اور ملک کی ترقی کو نقصان پہونچنے کا باعث ہوگا -

اس رزولیوشن کو پیش کیا محمد نبی اللہ اسکوائر بارسٹرایٹ لا نے

اور اسکی تائید کی سید احمد خان نے

پانچوان رزولیوشن

اس جلسے کی یہ راے ہے کہ اس جلسے کی جانب سے ایک میموریل ہزآنر لفٹنٹ گورنر کی خدمت مین اور ایک وایس چینسلر یونیورسٹی کی خدمت مین اس مقصود سے بہیجا جاوے کہ الہ آباد یونیورسٹی کے ذریعے سے اس ملک مین انگلش ہائی ایجوکیشن کی ترقی پر جسکی اس ملک کو

ضرورت ہے زیادہ توجہ کیجاے۔

اِس رزولیوشن کو پیش کیا منشی احمد علی صاحب شوق نے

اور اسکی تائید کی میر سید حسن صاحب ایف۔اے نے

پریسیڈنٹ نے تحریر کیا کہ چوتھا اور پانچوان رزولیوشن متحد المقصد ہین اِس لئے دونون شامل کرکے جاوین اور بعد اسکے دونون بالاتفاق پاس ہوئے

چھٹا رزولیوشن

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ حفاظ قرآن شریف کی تعداد بڑہانے اور اوسکے وسائل بہم پہونچانے کی کوشش بلیغ کیجاوے اور واسطے تعمیل رزولیوشن جلسہ سال گزشتہ نمبری ۴ کے جو اسی بارہ مین پاس ہوا تھا تدبیرات عمل مین لائی جاوین۔

اس رزولیوشن کو پیش کیا چودہری محمد نصرت علی صاحب نے

اور اوسکی تائید کی مولوی محمد حسن صاحب رئیس پٹنہ نے

یہ رزولیوشن باتفاق پاس ہوا۔

ساتوان رزولیوشن

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ رزولیوشن جلسہ سالگزشتہ نمبری ۳ مصرحۂ ذیل کی تعمیل ظاہرا اب تک کچھہ نہین ہوئی اور دیہاتی اسکولون مین محض اُردو زبان کی ادنی تعلیم سے جو سخت نقصان پہونچ رہا ہے اوسکی اصلاح کے واسطے اہلِ اسلام کو خصوصاً متوجہ کرنا اور مناسب و موثر تدبیرات کا عمل مین لانا ضرور ہے۔

رزولیوشن نمبری (۳) سالگذشتہ

اِس جلسے کی راے مین مسلمانون مین عام تعلیم کو بھی تنزل ہو گیا ہے پرایوٹ مکاتب جنمین

بذریعہ میانجی کے تعلیم ہوتی تھی نہایت کم ہوگئے ہین - اس قدیم طریقے سے زیادہ عمدہ طریقہ مسلمانون کے اوس گروہ کے لئے جنہین عام تعلیم درکار ہے عام تعلیم کے پہیلانے کا اور اوسمین معقول استعداد اور قومی مذاق حاصل ہونے کا نہین ہے اور اس لئے اِس سلسلے کے زیادہ رائج ہونے پر کوشش کرنی چاہیئے ۔

اِس رزولیوشن کو پیش کیا مرزا عرفان علی بیگ صاحب تحصیلدار نے

اور اوس کی تائید کی منشی احمد علی صاحب شوق نے

یہ رزولیوشن کثرت رائے ممبران سے پاس ہوا مخالفین کی تعداد نہایت قلیل تھی -

آٹھوان رزولیوشن

اِس مجلس کی یہ رائے ہے کہ اوقاف کے متولی صاحبون کو قدیم طریقے کے مطابق عربی علوم کی تعلیم پر جسمین حدیث و فقہ و تفسیر کی تعلیم شامل ہو توجہ کرنی چاہیئے اوسکے ساتھ اِس مجلس کی یہ بھی رائے ہے کہ اون اوقاف کا روپیہ انگریزی علوم کی تعلیم مین صرف کرنا اوس نیت اور ارادے کے مطابق نہین ہے جس نیت و مقصد سے وقف کرنے والون نے اوسکو وقف کیا ہے -

اس رزولیوشن کو پیش کیا سیّد احمد خان نے

اور اس کی تائید کی منشی محمد امتیاز علی صاحب نے

آٹھ ووٹ رزولیوشن کے خلاف اور باقی کثرت سے موافق تھے اس لئے کثرت رای سے رزولیوشن پاس ہوا -

نوان رزولیوشن

اِس جلسے کی یہ رائے ہے کہ قواعد کانگریس کی دفعہ ۸ مین جو یہ بات قرار پائی تھی کہ ہر شہر و قصبے مین کانگریس کے مقاصد کے لئے کمیٹیان مقرر ہون اور وہ کمیٹیان اپنی ماتحت کمیٹیان مقرر کرین اور

انجمنہاے اسلامی جو بالفعل ہین وہ اس کانگرس کے مقاصد کی تکمیل اپنے ذمہ لین اوسکی نسبت کوئی کارروائی ابتک عمل مین نہین آئی۔ صرف مجلس اخوان الصفا کانپور نے یہ کام اپنے ذمہ لیا ہے۔ پس اُن دفعات کے عملدرآمد کے لئے کافی کوشش کی جاوے۔

اس رزولیوشن کو پیش کیا — منشی اطہر علی صاحب نے

اور اسکی تایید کی — مرزا عرفان علی بیگ صاحب نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا

دسوان رزولیوشن

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ غریب اور شریف مسلمانون کے لڑکون کو اعلیٰ تعلیم کے واسطے آسانی دیجاوے اور سہل طریقے مہیا کئے جائین۔

اِس رزولیوشن کو پیش کیا — سید نادر علی شاہ صاحب سیفی نے

اور اوسکی تایید کیلئے مقرر ہوئے تھے — مولوی خواجہ محمد یوسف صاحب

مگر محرک رزولیوشن نے اِس وجہ سے کہ اسپر بحث ہونے کو کافی وقت نہین ہے رزولیوشن واپس لیا۔

گیارہوان رزولیوشن

مسلمان اپنی تاریخ روز بروز بھولتے جاتے ہین کوشش کرنی چاہیے کہ نئے تعلیم یافتہ اپنی تاریخ سے واقف رہین۔

اِس رزولیوشن کو پیش کیا — سید اکبر حسن صاحب ڈیلیگیٹ محمدن یونین سوسیٹی الہ آباد —

اور اسکی تایید کی — منشی محمد عبد الغنی صاحب نے

اِس رزولیوشن کی نسبت پریسیڈنٹ نے کہا کہ اسمین کسی قسم کی تدبیر کی تصریح نہین ہے اسلئے

اسپر ووٹ نہین لئے جا سکتے

بارہوان رزولیوشن

چھوٹے چھوٹے حلقہ بندی اسکولون مین مذہبی تعلیم کے متعلق کتابین پڑہائی جانا نامناسب ہے گورنمنٹ سے اسکے انسداد مین تحریک کرنا مناسب ہے۔

اِس رزولیوشن کو پیش کرنے والے تھے مرزا عرفان علی بیگ صاحب

اور اوسکی تائید کرنے والے تھے مرزا محبوب بیگ صاحب عاشق

مگر محرک نے اِس رزولیوشن کو واپس لیا۔

تیرہوان رزولیوشن

آیندہ سالون مین جو رزولیوشن پیش کرنا لوگ اجلاس کانگرس مین تجویز کرین اوسکی بابت ایک سب کمیٹی پہلے سے یہ تصفیہ کر لیا کرے کہ آیا کانگرس مین وہ پیش ہونے کے قابل ہین یا نہین

اِس رزولیوشن کو پیش کیا سید میر حسن صاحب نے

اور اس کی تائید کی مرزا عرفان علی بیگ صاحب نے

پریسیڈنٹ نے کہا کہ یہ رزولیوشن قواعد کارروائی کانگریس سے متعلق ہے اس لئے جب ممبر قواعد کانگرس بنانے کے لئے اجلاس کرین یہ رزولیوشن اس اجلاس مین پیش کیا جائے۔

اجلاس سوم سنہ ۱۸۸۸ع

مقام لاہور

رزولیوشن نمبر (۱)

اِس کانگریس کی یہ راے ہے کہ غریب مسلمان طلبا کو جنہون نے انٹرنس کا امتحان پاس کرلیا ہو اور ہوشیار ہون بذریعہ وظیفہ اس طور سے مدد کیجاوے کہ جس کسی کالج مین وہ چاہین اپنی تعلیم جاری رکہین اور نیز اون طلبار کو جو ہوشیار اور غریب مسلمان ہون اور جنہون نے جماعت مڈل کا امتحان پاس کرلیا ہو ضلع اسکول اور دیگر اسکولون مین امتحان انٹرنس تک پڑہنے کے لیے وظایف سے مدد دیجاوے اور یہ کہ پنجاب - ممالک مغربی وشمالی اور اگر ضرورت ہو تو دیگر صوبجات مین ایسی کمیٹیان مقرر کی جاوین جو اس کام کی نگرانی کرین اور یہ کہ ہر ایک کمیٹی آیندہ اجلاس محمڈن ایجوکیشنل کانگریس مین اِس امر کی رپورٹ پیش کرین کہ کس قدر طلبا نے امتحان انٹرنس اور امتحان جماعت مڈل پاس کیا ہے اور کس قدر طلبا کو بطریق مذکورہ بالا مدد دی گئی ہے اور کس قدر طلبا کالجون اور اسکولون مین تعلیم پارہے ہین -

پیش کیا مسٹر تہیوڈور بیگ نے

تائید کی محمد اکرام اللہ خان صاحب نے

اِس رزولیوشن سے دو ممبرون نے اختلاف کیا اور ڈیڑھ سو سے زائد ممبرون نے اتفاق کیا

اور اس لئے بہت بڑی مجارٹی سے یہ رزولیوشن پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۲)

اِس مجلس کی یہ راے ہے کہ صوبہ پنجاب اور اضلاع شمال مغرب و اودہ مین گورنمنٹ آف انڈیا کے رزولیوشن مورخہ ۱۵ جولائی ۱۸۸۵ء کے جو بہ نسبت اوقاف مسلمانان نافذ ہے اور جس سے مسلمانون کی تعلیم کو اعانت پہونچنی متصور ہے پورے طور پر جس سے مسلمانون کو کافی طمانیت ہو تعمیل ہونی چاہیئے اور اسلئے کانگریس کو لازم ہے کہ ادن صوبون کی گورنمنٹون ادسکے عملدرآمد ہونے اور ادسکے مطابق کارروائی ہونے کی درخواست کرے۔

پیش کیا — خان بہادر محمد برکت علی خان صاحب نے

تائید کی — سر سیّد احمد خان بہادر نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۳)

یہ کانگریس اِس بات کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے کہ ہر ایک ضلع کے صدر مقام مین محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کی ایک اسٹینڈنگ کمیٹی قائم کیجاوے یہ اسٹینڈنگ کمیٹیان ایک جنرل ایجوکیشنل کمیٹی صوبہ کی اور وہ سب ملکر سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے ماتحت ہون جسکا ہیڈ کوارٹر علی گڈہ مین ہوا اور جسکا سکرٹری محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کا سکرٹری ہو۔ ہر ایک ضلع کی اسٹینڈنگ کمیٹی اور صوبہ کی جنرل کمیٹی کا یہ فرض ہو کہ اس ضلع اور صوبہ کے مسلمانون کی تعلیمی حالت کو پیش نظر رکھے اور ادسکی ترقی کے اسباب پیدا کرنے مین ساعی رہے اور کم سے کم ایک معقول وظیفہ کسی مسلمان طالب علم کے لئے جو ہائی ایجوکیشن تحصیل کرتا ہو اور ممکن ہو تو سکنڈری ایجوکیشن کے لئے بھی تجویز کرے اور ادسکے لئے روپیہ جمع کرے۔ اسٹینڈنگ کمیٹی کے جمع خرچ کا حساب رکھنے والا اور وصول کرنے والا امانت دار

قوم کہلاوے اور ہر ایک ایسی کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ باتفاق راے اپنی ممبرون کے ایسے امانت دار اور قومی والنٹیر مقرر کرے۔

پیش کیا سردار محمد حیات خان بہادر سی ایس آئی نے

تائید کی سید احمد خان بہادر نے

اِس رزولیوشن مین اس عبارت مین کہ "جنرل کمیٹی کا یہ فرض ہو کہ اس ضلع اور صوبہ کی مسلمانونکی" لفظ "صوبہ" بعد ترمیم کے قائم ہوا ہے۔

یہ رزولیوشن بالاتفاق جملہ ممبرون کے پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۴)

اس کانگریس کی یہ راے ہے کہ مسلمانون مین عام تعلیم نہونے کے باعث جو بعض مذموم اور قابل اعتراض رسوم زور پکڑے ہوے ہین اور جن سے مسلمان روز بروز مفلس اور نادار ہوتے جاتے ہین یہانتک کہ اونکی جایدادین تلف ہوتی جاتی ہین بالخصوص مسلمان زراعت پیشہ جو اون بڑی رسومات سے پامال ہورہے ہین اور اسی وجہ سے اپنے بچونکو تعلیم دینے اور تعلیم کے اخراجات برداشت کرنے مین قاصر رہتے ہین اون رسومات کی بیخ کنی دو طرح ہوسکتی ہے کہ اون لوگون مین عام تعلیم پھیلائی جاوے جسکے ذریعے سے اون رسومات کی برائیون اور نقایص کو اونکے ذہن نشین کیا جاے شادی اور غمی کے موقع کے اخراجات کو مناسب طریق سے محدود کردیا جاوے اور اس حد کے توڑنے والے سے ایک رقم مقررہ بطور برادرانہ تعزیر کے لی جاوے اور وہ روپیہ اوس ضلع کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے امانت دار قوم کی تفویض مین رہی تاکہ وہ اوسکو تعلیمی مطالب مین حسب ضابطہ صرف کرے۔

پیش کیا سردار محمد حیات خان بہادر نے

تائید کی خان بہادر راجہ جہانداد خان صاحب چیف گکھڑ نے

یہ رزولیوشن باتفاق جملہ ممبران پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۵)

اس کانگریس کی یہ راے ہے کہ مسلمانونکو لازم ہے کہ غیر شرعی اور فضول اخراجات کو دور اور کم سے کم گھٹا دین تاکہ تعلیم خصوصاً اعلی تعلیم بسہولیت حاصل کر سکین جو گران قیمت ہوگئی ہے اور آیندہ گران تر ہو جانیوالی ہے اور جسکا حاصل کرنا مسلمانونکو دنیا کیواسطے ضروری اور مذہب کی روسے واجب ہے۔

پیش کیا نادر علی شاہ سیفی نے

تائید کی خان احمد شاہ صاحب نے

محرک نے کہا کہ چونکہ رزولیوشن نمبر (۴) کافی بحث ہوکر پاس ہوگیا۔ اس لیے اس رزولیوشن پر بحث ہونا کچھہ ضرور نہین ہے۔ چنانچہ رزولیوشن مذکور واپس لے لیا۔

رزولیوشن نمبر (۶)

اس کانگریس کی یہ راے ہے کہ علاوہ اون رعایت کے جو سررشتہ تعلیم پنجاب کے کوڈ کے بموجب مسلمان طلبا کے لئے جو استطاعت اداے فیس مقرر نہین رکھتے مرعی رکھیگئی ہین گورنمنٹ سے درخواست کیجاوے کہ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب کی توجہ دفعہ ۱۶۷ کوڈ تعلیمی کی طرف مبذول کیجاوے کہ جہانتک ممکن ہو صاحب ممدوح دفعہ مذکور کے مضمون کو مسلمان طلبا کے بارے مین وسعت دین

پیش کیا خواجہ ظہور شاہ صاحب نے

تائید کی شیخ محمد شاہ صاحب نے

یہ رزولیوشن بہت بڑی مجارٹی ممبران سے پاس ہوا

رزولیوشن نمبر (۷)

اس مجلس کی یہ راے ہے کہ سواے پنجاب کے دیگر مختلف لوکل گورنمنٹون کی خدمت مین

کانگریس کی جانب سے درخواست ہونی چاہیئے کہ وہ اہلِ اسلام کو مدرسہ ہاے سرکاری کے اندر اہلِ اسلام کے خرچ سے اور وقت معینہ کے پہلے یا پیچھے عام اِس سے کہ وہ تعلیم کوئی علیحدہ مدرس دیوے یا مدرسہ سرکاری کا کوئی مدرس اپنی خوشی سے ایسی تعلیم دینی منظور کرے۔ بچون کو مذہبی تعلیم دینے کی اجازت دین۔ جیسا کہ گورنمنٹ پنجاب نے اپنے رزولیوشن صیغہ تعلیم نمبر ۴۴ مورخہ ۲۵۔ جولائی ۱۸۸۸ء مین منظور کیا ہے۔

پیش کیا منشی ممتاز علی صاحب نے

تائید کی خان بہادر سردار حیات خان بہادر نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۸)

اِس کانگریس کی یہ راے ہے کہ پنجاب کے ہر ایک ضلع مین اس رعایت کے عملدرآمد کے لیۓ کمیٹیان مقرر ہونی چاہیئن کہ وہ ہر مدرسہ کے متعلق وہان کے باشندگان کو ترغیب دیکر اور پنجاب گورنمنٹ کی اِس مفید رعایت سے باخبر کرکر مدارس سرکاری مین مذہبی تعلیم داخل کرنے کا انتظام مناسب کرین۔

پیش کیا مولوی ممتاز علی صاحب نے

تائید کی سردار محمد حیات خان بہادر نے

محرک نے یہ رزولیوشن واپس لے لیا اور اسلیۓ اسپر کوئی بحث نہین ہوئی۔

رزولیوشن نمبر (۹)

اِس کانگریس کی راے ہے کہ ایک سب کمیٹی مقرر کیجاوے کہ جو مذہبی تعلیم کا نصاب ہر ایک صوبہ کے لیۓ اوسکی ضرورت کے موافق مقرر کرے۔

پیش کیا منشی ممتاز علی صاحب نے

تائید کی سردار حیات خان بہادر نے

اس رزولیوشن کو محرک نے واپس لے لیا اور اسلئے اسپر کوئی بحث نہین ہوی

رزولیوشن نمبر (۱۰)

محمدن ایجوکیشنل کانگریس اس امر پر اتفاق کرتی ہے کہ اہل اسلام زکوٰۃ کا روپیہ مسلمان یتیم مفلس اور مسکین بچونکی تعلیم و تربیت مین خرچ کرین - اس صورت سے زکوٰۃ کا روپیہ اپنے مصرف پر صرف ہوگا اور زکوٰۃ کے ادا کرنے سے جو مقصود ہے وہ پورا حاصل ہوگا -

پیش کیا شیخ محی الدین صاحب نے

تائید کی مولوی محمد حسن صاحب نے

یہ رزولیوشن باتفاق جملہ ممبرون کے پاس ہوا -

رزولیوشن نمبر (۱۱)

اس جلسے کی یہ راے ہے کہ ہر ایک شہر اور قصبے مین ایک ایسی مجلس بارعب مسلمانونکی ہونی چاہئے جو مقامی بورڈون کو جہانتک کہ انکا تعلق مسلمانونکی تعلیم سے ہو مالی - علمی - اور عملی طور پر مدد دیوے تاکہ مسلمان طلبہ گورنمنٹ عالیہ پنجاب کے نئے منظور کردہ رزولیوشن اجازت تعلیم مذہبی اور معافی فیس وغیرہ سے فائدہ اوٹھا سکین -

پیش کیا مولوی مراد علی صاحب مدرس جالندہر نے

تائید کی منشی نیاز محمد خان صاحب پلیڈر نے

محرک نے اس رزولیوشن کو واپس لیا اور اسلئے اسپر کوئی بحث نہین ہوئی -

رزولیوشن نمبر (۱۲)

محمدن ایجوکیشنل کانگریس اس امر پر اتفاق کرتی ہے کہ مسلمانوں کی تعلیم کے واسطے ایک ایسے سلسلے کی ضرورت ہے جس سے مسلمانوں کو مسائل مذہبی اور عقاید اسلام کی تعلیم ہو اور اسی کے ساتھ معاشرت اور زبان دانی کی تعلیم بھی حاصل ہو۔ اور اس امر کو بہت ضروری خیال کرتی ہے کہ جہاں جہاں ابتدائی مدارس ہوں ان میں اس قسم کی کتابوں کو داخل تعلیم کیا جاوے۔

پیش کیا مولوی محمد شمس الدین صاحب سکرٹری انجمن حمایت اسلام نے

تائید کی سید میر حسن صاحب نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۱۳)

اس کانگریس کی یہ رائے ہے۔

(۱) سلسلہ تعلیم علوم عربی جو بالفعل مروج ہے صور تہائے ذیل میں قابل ترمیم ہے۔

(الف) وہ سلسلہ تعلیم جو ہماری عربی درسگاہوں میں فضیلت حاصل کرنے کے واسطے جاری ہے۔

(ب) وہ سلسلہ تعلیم عربی جو اسکولوں اور کالجوں میں داخل ہے ان ہر دو سلسلوں کے کتابوں کی تعلیم میں وقت اور محنت زیادہ ہے اور فائدہ کم ہے۔

پیش کیا شیخ عطاء اللہ صاحب مختار گجرات نے

تائید کی ڈاکٹر فضل دین صاحب نے

محرک نے یہ رزولیوشن واپس لیا اور اسلئے اسپر کوئی بحث نہیں ہوئی۔

رزولیوشن نمبر (۱۴)

اس کانگریس کی راے ہے کہ پرائیویٹ مکاتب مین (جہان عام مسلمانون کے بچے تھوڑی عرصے تک تعلیم پاکر اپنے کاروبار مین مشغول ہوجاتے ہین) اردو سلسلہ تعلیم مذہبی وغیرہ ایسا جاری ہوجو اونکی ضروریات کیواسطے مفید ہو۔

پیش کیا — شیخ عطاء اللہ صاحب مختار عدالت گجرات نے

تایید کی — ڈاکٹر فضل دین صاحب نے

اس رزولیوشن کو محرک نے واپس لیا اور اسلیے اسپر کوئی بحث نہین ہوئی

رزولیوشن نمبر (۱۵)

اس کانگریس کی یہ راے ہے کہ ایک سب کمیٹی مقرر کیجاے جو اس سلسلے کے طیار کرانے اور اوسکے عملدرآمد کی تدابیر سوچے۔

پیش کیا — شیخ عطاء اللہ صاحب مختار گجرات نے

تایید کی — ڈاکٹر فضل دین صاحب نے

محرک نے اس رزولیوشن کو واپس لیا اور اسلیے اسپر کوئی بحث نہین ہوئی۔

رزولیوشن نمبر (۱۶)

اس کانگریس کی یہ راے ہے کہ پنجاب کے زمینداروں سے مدرسہ کا خرچ ہمیشہ لیا جاتا ہے زمینداروں کے بچے فیس دیکر تعلیم پاتے ہین اونکے لیے کوی علیحدہ وظایف مقرر نہین ہین اسمین زمینداروں کا نہایت ہرج ہے۔

پیش کیا — خواجہ شاہ محمد خان بلیڈر جالندھر نے

تایید کی — شیخ احمد بخش بلیڈر جالندھر نے

محرک نے اس رزولیوشن کو واپس لیا اور اسلئے اسپر کوئی بحث نہین ہوئی۔

رزولیوشن نمبر (۱۷)

محمدن ایجوکیشنل کانگریس اس امر پر اتفاق کرتی ہے کہ مسلمان لڑکیون کی تعلیم کے لئے اہل اسلام زنانہ مکتب جاری کرین جو مذہب اسلام اور طریقے شرفاے اہل اسلام کے مطابق اور اوس کے مناسب ہون۔

پیش کیا شیخ خیرالدین صاحب نے

تائید کی خلیفہ عمادالدین صاحب نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۱۸)

اس کانگریس کی راے یہ ہے کہ پنجاب مین بہت سے شریف خاندان پچھلی طوایف الملوکی کی وجہ سے تباہی مین پڑے ہین پر ہنوز اونمین شرافت اور جرأت باقی ہے۔ اونکی اولاد کو عمدہ تعلیم دینے کی کوشش ہونی چاہیئے۔

پیش کیا خان بہادر خان احمد شاہ صاحب سب جج سیالکوٹ نے

تائید کی سردار یار محمد خان صاحب رئیس اعظم گجرات نے

محرک نے اس رزولیوشن کو واپس لے لیا اور اسلئے اسپر کوئی بحث نہین ہوئی

اس اجلاس مین یہ تجویز ہوئی کہ ایکہزار روپیہ سرمایہ کانفرنس کا محفوظ کیا جاوے اور اوسکی آمدنی سے کسی مسلمان طالب علم کو اسکالرشپ دی جاوے۔ انجمن اسلامیہ پنجاب اوس طالب علم کو جسکو اسکالرشپ دیجاوے گی منتخب کریگی اور اگر وہ منتخب نکرے تو محمدن اینگلو اورنٹیل کالج اسٹاف اوسکو منتخب کرے۔

یہ ایکہزار روپیہ اور علاوہ اوسکے دوہزار روپیہ اور کانفرنس کی عطیے تین[۳] قطعے پرامیسری نوٹون مین محفوظ ہین اور اونکے منافع سے مسلمان طالب علمون کو اسکالرشپین دیجاتی ہین -

دوہزار نوسو پچاس[۲۹۵۰] روپیہ آمدنی کانفرنس کا کالج کے پاس فیصدی چار روپیہ سالانہ منافع پر امانت کردیا ہے جسکا سالانہ منافع ایکسو اٹھارہ[۱۱۸] روپیہ کالج دیتا ہے جسکے ذریعے سے مسلمان طالب علمون کو اسکالرشپین دیجاتی ہین -

اجلاس چہارم سنہ ۱۸۸۹ء

مقام علی گڈہ

پہلا رزولیوشن

اس کانگریس کی یہ راے ہے کہ نواب عماد الدولہ عماد الملک مولوی سید حسین صاحب بلگرامی علی یار خان بہادر موتمن جنگ کی رپورٹ پر جسکو ہز اکسلنسی نواب سر آسمان جاہ بہادر کے سی ایس آئی ای مدار المہام سلطنت حیدر آباد دکن نے منظور کیا ہے۔ حضور عالی ہز ہائینس نظام نے جو پانچہزار روپیہ سالانہ بطور اسکالرشپ و وظیفہ واسطے ترقی تعلیم مسلمانان صوبہ بمبئی مدراس بنگال شمال مغربی اضلاع و صوبہ اودہ و پنجاب کے مقرر کیا ہے اوس کے لئے ایک ووٹ شکریہ ہز ہائینس نظام کا پاس کیا جاوے

پیش کیا سید احمد نے

سیکنڈ کیا شیخ خیر الدین صاحب نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا اور حسب مندرجہ ادسکی نسبت کارروائی ہوئی۔

دوسرا رزولیوشن

کانگریس بالاتفاق نہایت دلی شکر اور دلی ادب و احسانمندی سے حضور عالی ہز ہائینس نظام کا تقرر اسکالرشپ پر شکر ادا کرتی ہے

تیسرا رزولیوشن

کانگریس بالاتفاق دلی احسانمندی سے ہز اکسلنسی سر آسمان جاہ مدار المہام سلطنت دکن کا جنہوں نے ان اسکالرشپوں کی تجویز کو منظور فرمایا شکر ادا کرتی ہے۔

چوتھا رزولیوشن

کانگریس بالاتفاق نواب محسن الملک مولوی مہدی علی کا بلحاظ فنانشل تجویز کے جو اونہون نے نسبت تقرر اسکالرشپون کے کی شکر ادا کرتی ہے۔

پانچوان رزولیوشن

کانگریس بالاتفاق دل سے اور نہایت ہی شکر گزاری سے اوس عالی ہمت ہمدرد قوم کا شکر ادا کرتی ہے جو اس تجویز کا بانی ہوا اور جس نے اس فیض کے تخم کو بویا اور شجر بارآور ہوا وہ کون ہے مولوی سید حسین بلگرامی عماد الدولہ عماد الملک بہادر۔

محمد فیروز الدین صاحب نے تحریک کی اس عطیہ کا شکریہ بحضور عالی ہز ہائنس نظام اور نیز اون بزرگون کی خدمت مین جنکے شکریہ کے ووٹ منظور ہوئے ہین کانگریس کی طرف سے بذریعہ تار برقی بھیجا جاوے۔

پریسیڈنٹ نے اس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی۔

سکرٹری نے کہا کہ ان تار برقیون کا خرچ کس فنڈ سے ادا کیا جایگا۔ شیخ محمد عبد الرؤف صاحب تعلقہ دار مئوایمہ ضلع الہ آباد نے کہا کہ اوسکا خرچ مین ادا کرونگا چنانچہ اونہون نے اپنی فیاضی سے خرچ ادا کیا اور مندرجہ ذیل تار برقیان بھیجی گئین۔

تار برقی بنام پرائیوٹ سکرٹری ہز ہائنس نظام

محمدن ایجوکیشنل کانگریس جسکا اجلاس اس سال علیگڈھ مین ہوا ہے اور جسمین چار سو ممبر پنجاب بہار مغربی و شمالی دائرہ سے شامل ہین ہز ہائنس نظام کا دلی شکریہ اوس بے بہا عطیہ صمدی کے لئے ادا کرتی ہے جو مسلمان طالب علمون کے وظایف کے لئے دیا ہے۔

تار برقی بنام ہزاکسلنسی سر آسمان جاہ

محمدن ایجوکیشنل کانگریس جسکا اجلاس اس سال علیگڈھ مین ہوا ہے آپکا شکریہ ادا کرتی ہے کہ آپنے پانچہزار روپیہ منجانب ہز ہائینس نظام وظایف مسلمان طلبار کے لئے عطا فرمایا۔

تار برقی بنام نواب محسن الملک مولوی مہدی علی خان

محمدن ایجوکیشنل کانگریس آپ کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ آپنے وظایف کے لئے پانچہزار روپیہ بجٹ مین درج کیا۔

تار برقی بنام نواب عماد الدولہ مولوی سید حسین بلگرامی

محمدن ایجوکیشنل کانگریس آپ کا دل سے شکریہ ادا کرتی ہے کہ آپنے گورنمنٹ ہز ہائینس نظام سے وظایف مسلمان طلبار کے لئے سفارش کی جسکی کہ نہایت ضرورت تھی۔

دوسرا رزولیوشن

یہ کانگریس گذشتہ سال کی کانگریس کے رزولیوشن نمبر (۱) و (۳) کو کانفرم کرتی ہے اور اوس صیغہ مین کوشش جاری رکھنے کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے۔

اِس رزولیوشن کو شیخ خیر الدین صاحب نے پیش کیا مگر منشی احمد علی صاحب شوق نے اسمین ترمیم پیش کی اور شیخ خیر الدین صاحب نے اوسکو منظور کیا اور اسلئے رزولیوشن مذکورہ مندرجہ ذیل صورت پر واسطے مباحثے کے پیش ہونا قرار پایا۔

دوسرا رزولیوشن ترمیم شدہ

یہ کانگریس گزشتہ سال کی کانگریس کے رزولیوشن نمبر ۱ و نمبر ۳ کو کانفرم کرتی ہے اور اوس صیغہ مین کوشش جاری رکھنے کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے۔ اور اِس بات کی ضرورت سمجھتی ہے کہ جو اسلامیہ انجمنین ہندوستان مین قائم ہین اونمین سے ایجوکیشنل کانگریس اس بات کی خواہش کرے

کہ وہ ان مقاصد کے پورا کرنے مین کوشش کرین۔

اِس رزولیوشن کو پیش کیا شیخ خیرالدین نے

تائید کی منشی احمد علی صاحب شوق نے

یہ رزولیوشن ترمیم شدہ بالاتفاق پاس ہوا۔

تیسرا رزولیوشن

اس کانگریس کی یہ راے ہے کہ مندرجہ مضمون پر اُردو یا انگریزی زبان مین ایک ایس سے لکھوایا جاے جسکی مقدار فلس کیپ کے سو صفحون سے جو معمولی خط سے لکھے گئے ہون کم نہو۔ اور کانگریس کیطرف سے سو روپیہ انعام اوس شخص کو ملیگا جسکا جواب مضمون کمیٹی جو اس غرض سے مقرر ہوگی۔ پسند کرے

مضمون یہ ہے

موجودہ حالت مین ملک کی ترقی کے لئے اعلی تعلیم پر کوشش کرنی اور اوسکے لئے سامان جمع کرنا زیادہ مفید ہے یا ادنی درجہ کی تعلیم پر۔ دونون کا مقابلہ کرو اور بتاؤ کہ اگر اعلی تعلیم پر کوشش کرنی زیادہ مفید ہے تو کیون؟ اور اگر ادنی تعلیم پر کوشش کرنی زیادہ مفید ہے تو کیون؟ اور درصورتیکہ امر اوّل تسلیم کیا جاوے تو ہمکو کیا کرنا چاہیئے اور یہ کہ آیا موجودہ حالت ملک کی ایسی ہے کہ وہ دونون قسم کی تعلیم پر برابر فائدہ رسان کوشش کرسکتا ہے یا نہین۔ اگر نہین تو جو کوشش ہم کرین وہ اعلی تعلیم پر صرف کرین یا ادنی پر۔

ادنی تعلیم سے مراد اسکول تک کی تعلیم ہے اور اعلی تعلیم سے مراد کالج کی تعلیم ہے۔

پیش کیا مولوی محمد شبلی نے

سیکنڈ کیا سیّد احمد نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

چوتھا رزولیوشن

اِس کانگریس کی یہ راے ہے کہ سرکاری کالجون اور اسکولون مین کوئی ایسی کتاب جس سے اہانت مذہب اسلام کی ہوتی ہو تعلیمی کورس مین داخل ہونی نہ چاہیے اور کانگریس بالتخصیص الہ آباد یونیورسٹی سے درخواست کرے کہ کاکس ہسٹری جو انٹرنس کے کورس مین داخل ہے اور جسمین اسلام اور بانی اسلام کی نسبت اہانت کے الفاظ مندرج ہین کورس سے خارج کی جاوے۔

پیش کیا　　مولوی بشیر الدین صاحب نے

تائید کی　　منشی احمد علی صاحب شوق نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

پانچوان رزولیوشن

اِس کانگریس کی یہ راے ہے کہ ہر زمانے مین ایسے لوگون کا موجود ہونا ضرور ہے جو مذہبی مسائل اور علم فقہ اور حدیث سے کماحقہ واقف ہون تاکہ عام لوگون کو جو مسائل مذہبی کے پوچھنے کی ضرورت پڑتی ہے اونکو وہ بتا سکین اور عام لوگون کو مذہب اسلام کی ہدایت کرسکین اور اوسکے لئے ایسے مدارس کا قائم رہنا جس سے ایسے لوگ پیدا ہون لازمی ہے پس مسلمانونکو اس قسم کے مدارس کی امداد کرنا اور اس بات کی کوشش کرنا کہ اِن مدارس کی تعلیم مین اس قسم کا انتظام کیا جاوے جس سے اس درجہ کی علماء پیدا ہون لازم اور ضرور ہے۔

پیش کیا　　مولوی محمد بشیر الدین صاحب ایڈیٹر نجم الاخبار اٹاوہ نے

تائید کی　　شیخ احمد حسین خان صاحب تعلقہ دار پریاوان نے

محرک نے یہ رزولیوشن واپس لے لیا اور اسلئے اسپر مباحثہ نہین ہوا۔

چھٹا رزولیوشن

اِس کانگریس کی یہ راے ہے کہ جو رزولیوشن محمڈن ایجوکیشنل کانگریس منعقدہ ۲۷-۲۸-۲۹-

۳۰ - دسمبر ۱۸۸۸ع مین بمقام لاہور پاس ہوئے تھے اونپر بہت کم عمل درآمد ہوا ہے اسلئے مناسب ہے کہ ایک یا حسب ضرورت ایک سے زیادہ منادان رزولیوشنس کو ایجوکیشنل کانگریس کے مقاصد کو وسعت سے اشاعت دینے کی غرض سے مقرر کئے جاوین اور اونکی امداد کے لئے جس جس اسٹیشن مین کہ وہ کام کرنے کے لئے سال بہر مین جاوین ممبران کانگریس جو اس مقام مین موجود ہون ہر طرح سے کوشش کرین - اس سے امید ہے کہ علاوہ اخراجات خور ونوش کے جو عموماً مسلمان بہائیون کی دعوتون سے پورے ہو جایا کرینگے ہمارے منادون کے پُراثر اور مدلل وعظ حاضرین سے کچھہ چندہ بہی جمع کرسکین گے - البتہ اونکے باقی اخراجات کانگریس کو بہم پہونچانے چاہئین - ایسے مقامات مین جہان بیشتر کانگریس کے ممبر موجود نہون دوسرے مقامات کے ممبر اپنے دوستون کو منادون کی دوستانہ اعانت کی تحریک کرین -

پیش کیا شیخ کرم الہی صاحب نے

تائید کی شیخ خیر الدین صاحب نے

یہ رزولیوشن بہت بڑے مباحثے کے بعد آخرکار بالاتفاق پاس ہوا

ساتوان رزولیوشن

اِس کانگریس کی یہ راے ہے کہ قواعد کانگریس کے دفعہ ۱۳ کے فقرہ اخیر کے مطابق ممبران کانگریس اسبات پر متفق ہین کہ آیندہ جس جگہ کانگریس کا اجلاس ہونا قرار پاوے اور وہان کے بزرگ اہتمام جلسہ وممبران کے آسایش وآرام ومہمانداری کے انتظام کے لئے کانگریس کے فنڈ سے کچھہ اعانت چاہین تو سکرٹری کو جائز ہوگا کہ اون سے زرچندہ ممبری کانگریس مین سے جو اوس اجلاس کی بابت آنے والا ہو کسیقدر رقم کے دینے کا اقرار کرے بشرطیکہ اوس تعداد سے زیادہ نہو جو کارروائی ایجوکیشنل کانگریس دچھاپہ روئداد وغیرہ کے محفوظ رکہنے کے بعد باقی رہے -

پیش کیا خواجہ یوسف شاہ نے

تائید کی سیّد احمد خان نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا-

آٹھوان رزولیوسن

اس کانگریس کی یہ راے ہے کہ مدرستہ العلوم علیگڈھ کی بابت جو قانون تقرر ٹرسٹیان پاس ہوا اور جو انتظام جائنٹ سکرٹری اور آیندہ لائیف سکرٹری آنریبل جسٹس سیّد محمود کی نسبت کیا گیا اوسپر کانگریس کو بالکلیہ طمانیت ہے -اسکے لئے ایک ووٹ آف کانفیڈینشن پاس کیا جاوے

پیش کیا خواجہ یوسف شاہ نے

اور سیکنڈ کیا خان بہادر مولوی سیّد فریدالدین صاحب نے

تمام حاضرین کے اتفاق سے بغیر کسی استثنا کے رزولیوشن پاس ہوا- کالج کے طالب علمون نے جو کثرت سے اوسوقت موجود تھے نہایت جوش سے چیرز دی-

اجلاس پنجم سنہ ۱۸۹۰ء

مقام الہ آباد

رزولیوشن نمبر (۱)

اس جلسے کی یہ راے ہے کہ ہمارے اس قومی تعلیمی جلسے کا نام جو محمدن ایجوکیشنل کانگریس رکہا گیا ہے لفظ کانگریس لوگون کو شبہہ مین ڈالتا ہے بعض سمجھتے ہین کہ یہ نیشنل کانگریس کے ہے جو اس نام سے مشہور ہے اور بعض سمجھتے ہین کہ یہ جلسہ اوسکے برخلاف اینٹی کانگریس ہے حالانکہ اس جلسے کو ان دونون باتون سے کچہہ تعلق نہین اس لئے نام مین تفرقہ کیا جاوے اور آیندہ سے اس جلسے کا نام محمدن ایجوکیشنل کانفرنس قرار دیا جاوے۔

اس رزولیوشن کی تحریک مولوی رضا حسین صاحب ایم اے نے کی

اور تائید سید احمد خان نے کی۔

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۲)

اس جلسے کی یہ راے ہے کہ باعتبار حالات موجودہ اہل اسلام اور اونکی حالت تعلیمی کے جو علم زبان فارسی سے متعلق ہے یہ بات ضروری ہے کہ فرامین شاہی مین جو طرز انشا اور طریق تحریر زبان فارسی کا تہا اوسکو محفوظ رکہے تاکہ مختلف درجات ترقی زبان فارسی کے جو کہ عہد سلمان بادشاہون مین

مین ہوئی تھی اور جو طرز انشا پردازی فرامین شاہی کا تھا وہ معلوم ہے اور اس سبب سے آنریری سکرٹری سے خواہش کیجاوے کہ قدیم فرامین شاہی جو لوگون کے پاس اب تک موجود ہین اونکو جمع کرین اور اونمین سے جو عمدہ اور مناسب ہون اونکو بطور انشا کے ایک کتاب مین جمع کرین اور کانگریس کی طرف سے اُسکو چھاپین -

اِس رزولیوشن کی تحریک مولوی سیّد امجد علی صاحب ایم اے نے کی

اور تائید شمس العلماء خان بہادر مولوی محمد ذکاء اللہ صاحب نے کی

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا -

رزولیوشن نمبر (۳)

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ فارسی زبان کو یونیورسٹی کی تعلیم سے خارج کرنا یا فارسی کورس مین عربی کو شامل کردینا یا اون دونون کی صرف ونحو کو ملا دینا صحیح اصول پر مبنی نہین تھا اور مسلمانون کی عام تعلیم مین عموماً اور یوربین سنیز دلٹریچر کی تعلیم مین خصوصاً نقصان پہونچانے والا تھا پس الہ آباد یونیورسٹی کی فیکلٹی آف آرٹ کا جسنے اوسکو منظور نہین کیا ووٹ آف تھینکس پاس ہونا چاہیے -

اس رزولیوشن کی تحریک سید احمد خان نے کی

اور تائید مولوی محمد حشمت اللہ ایم اے نے کی

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا -

رزولیوشن نمبر (۴)

اس جلسے کی یہ راے ہے کہ جسقدر اسپیچین اور مباحثے نسبت الہ آباد یونیورسٹی کی فیکلٹی آف آرٹ کے ووٹ آف تھینکس کی نسبت درباب بدستور قائم رکھنے زبان فارسی کی تعلیم یونیورسٹی مین ہون اُن سب کا انگریزی مین ترجمہ ہوکر اِن اضلاع کی گورنمنٹ اور رجسٹرار الہ آباد یونیورسٹی اور پریسیڈنٹ فیکلٹی

آف آرٹ اور یونیورسٹی کے تمام فیلو کی خدمت مین بھیجا جاوے۔

اس رزوشن کی تحریک سردار محمد حیات خان بہادر۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ پریسیڈنٹ نے کی

اور تائید نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علی خان بہادر نے کی

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۵)

اس جلسے کی یہ راے ہے کہ کوئی تبدیلی انگریزی تعلیمی مدارس و اسکول کی لٹریری خواندگی مین واسطے ترقی دینے ٹیکنیکل ایجوکیشن کے نہین ہونی چاہیئے۔

اس رزولیوشن کی تحریک سید احمد خان نے کی

اور تائید مولوی محمد حشمت اللہ صاحب ایم اے نے کی

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۶)

اس جلسے کی یہ راے ہے کہ کم عمر بچون کی تعلیم کا کوئی دستور العمل تجویز ہو کر مشتہر کیا جاوے تاکہ بچون کے مربی اُس پر غور کرین اور بچون کی تعلیم کا یکسان اور عمدہ طریقہ اختیار کرین جو اُن کی آئندہ عمر مین اعلیٰ درجہ کی تعلیم تک پہونچنے مین آسانی ہو۔

اس رزولیوشن کی تحریک منشی محمد رحمت اللہ صاحب رعد نے کی

اور تائید مولوی محمد شبلی صاحب نعمانی نے کی

یہ رزولیوشن ساون شرطون کے ساتھ جو سید احمد خان نے بیان کی تھین منظور ہوا۔

شرائط مذکور یہ ہین

اس رزولیوشن کی تعمیل اسطرح پر ہوسکتی ہے کہ معتدبہ انعام مقرر کیے جاوین اور اس مضمون

بر ایس سے لکھواے جاوین اور ایک کمیٹی اوسکی مقرر ہو اوس کمیٹی کا یہ کام ہو کہ اون الیسون مین جو قابلِ انعام ہون اون پر انعام تجویز کردے۔

دوسرا کام اوسکا یہ ہو کہ اون تمام الیسون کو دیکھکر خود ایک دستور العمل بناے اور اوسکے ساتھ ایک کیفیت لکھے جسمین تمام وجوہات جنکی بنا پر وہ دستور العمل بنایا ہو اور وہ تمام کاغذات چھاپ کر جس اجلاس مین وہ پیش ہو پہلے اون ممبرون کو جو اُس اجلاس مین شریک ہون تقسیم کردیے جاوین اور پھر اجلاس مین پیش ہون اور کل ممبرون کو یا تعداد کثیر ممبرون کو جو منتخب ہون اوسپر غور کرنے اور بحث کرنے کی اجازت دیجاوے اور کثرت راے سے جو امر قائم رہے وہ دستور العمل مین داخل رہے اور اوس منظور شدہ دستور العمل کو اجلاس کی رویداد کے ساتھ چھاپ دیا جاے۔

رزولیوشن نمبر (۷)

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ اُردو زبان مین صاف اور سلیس عبارت مین اخلاقی مضامین کی جو ایشیائی طرز عبارت آرائی سے پاک ہون اور لڑکون کی تعلیم مین کام آسکین اور ادب اور جذبات انسانی کو سمجھانے اور اُنکے اعتدال پر رکھنے کے ہادی ہون بہت کمی ہے۔ اِس لیے اس جلسے کو یہ طریقہ اختیار کرنا چاہیئے کہ اِس قسم کے مضامین نظم و نثر طولانی نہون بلکہ ہر ایک مضمون ایک یا دو سبق کی مقدار سے زیادہ نہو جو لوگ قومی بھلائی چاہنے والے ہین اور اِس قسم کی تحریر پر قادر ہین وہ لکھکر سکرٹری پاس بھیجا کرین اور اُنکے انتخاب کے لیے ایک کمیٹی بہ تجویز سیکرٹری قرار دیجایا کرے اور اون مین سے جو منتخب ہون اجلاس مین پیش ہون اور ضمیمہ رویداد مین چھاپے جاوین تاکہ رفتہ رفتہ ایک عمدہ ذخیرہ اس قسم کے مضامین کا جمع ہو اور اُردو علم ادب کی ترقی ہو۔

اِس رزولیوشن کی تحریک چودھری سعید الدین احمد خان صاحب نے کی

اور تائید مولوی سید زین العابدین خان صاحب نے کی

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۸)

اس جلسے کی یہ راے ہے کہ جو کارروائی محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کی ہوتی ہے اوسمین یہ امور اور اضافہ کیئے جاوین۔

(۱) قدیم اور نایاب کتابین کسی فن کی اگر کہین دستیاب ہون تو اون کا حال اور یہ کہ وہ کہان اور کس کتب خانہ مین یا کس شخص کی ملکیت ہین معہ اس بیان کے کہ کس زمانہ کی تحریر ہے اور کس وجہ سے وہ قدیم اور معتبر سمجھی جاتی ہے اُس ممبر کو جسنے اُس کتاب کو دیکھا ہو اور بذات خود اُس سے واقفیت حاصل کی ہو پیش کرنا اوس کی شکرگزاری کا باعث ہوگا اور وہ کیفیت ضمیمہ رویداد مین چھاپہ ہوگی۔

(۲) قدیم فرامین علی الخصوص ترکون اور پٹھانون کے عہد کے ضایع ہوتے جاتے ہین اگر کسی کے پاس ایسے فرامین دستیاب ہون تو وہ اجلاس مین پیش ہون اور اون پر جو نشان شاہی مثل طغرا اور مُہر تزک یا اور کوئی مُہر شاہی ثبت ہو اونکا نقش بعینہ بذریعہ فوٹوگراف ضمیمہ رویداد مین معہ مختصر حال اُس فرمان کے چھاپہ جایا کرے۔

(۳) کسی تاریخانہ مسئلہ کی تحقیقات بہ ثبوت قطعی جسمین کچھہ شبہہ نہو سکے مثلاً بذریعہ شہادت کتبون کے جو کسی عمارت پر کندہ ہون یا بذریعہ سکجات جو دستیاب ہون یا بذریعہ فرامین شاہی جو دستیاب ہون اور ایک کمیٹی نے جو اُسکے جانچ کے لئے مقرر ہوا وسکو تسلیم کیا ہو وہ بھی اجلاس مین پیش ہوا کرے اور ضمیمہ رویداد مین چھاپہ ہوتا ہے۔

اِس رزولیوشن کی تحریک سید اکبر حسن صاحب نے کی

اور تائید سید احمد خان نے کی

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۹)

یہ جلسہ آنربیل سرجان ایج ینٹ کونسلر کونسل و ایس چانسلر یونیورسٹی الہ آباد کا نہایت دلی شکرگزاری کے ساتھ شکریہ کا ایک ووٹ پاس کرتا ہے۔ اس وجہ سے کہ اونہون نے تعلیمی معاملات مین اپنے بے انتہا ذاتی شوق اور کوشش و محنت سے بحیثیت اس یونیورسٹی کے پہلے وائس چانسلر ہونیکے اوسکی ابتدائی اور نہایت مشکل کی حالت مین اُسکے کانسٹیٹیوشن کے اصلی اصول قائم کرنے اور اونکی رہنمائی کرنے اور اونکے عمل درآمد ہونے مین جو کہ اس یونیورسٹی کے حدود اختیار مین لوگون کی آیندہ تعلیم کے لئے ہے بے نظیر مدد کی ہے۔

اس رزولیوشن کی تحریک سردار محمد حیات خان بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ نے کی

اور تائید نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علی خان نے کی

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۱۰)

اس جلسے کی یہ راے ہے کہ اس مضمون پر ایک رسالہ لکھوایا جاوے کہ مسلمانون نے اپنے عہد عروج مین جو علوم یونان۔ و مصر۔ و ہندوستان۔ و فارس سے حاصل کئے تھے اون پر کون سے مسائل اور علوم اضافہ کئے۔ اس رسالہ مین ہر ایک امر۔ اور مسائل اور مباحث کو بالتفصیل بحوالہ اسناد ثابت کیا جاوے۔

اس رزولیوشن کی تحریک مولوی محمد شبلی صاحب نے کی۔

اور تائید سید احمد خان نے کی

سب لوگون نے نہایت دلی جوش سے اتفاق کیا اور رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۱۱)

اِس غرض سے کہ یہ امر محقق گردانا جاوے کہ مسلمانون نے اصلی السنہ ہندوستان پر کہانتک قدرت حاصل کی تھی یہ جلسہ محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کا امور مفصلہ ذیل قرار دیتا ہے -

(الف) مولوی سید علی بلگرامی سے اس امر کی استدعا کیجاوے کہ ایک نسخہ منتخبات کا علامہ فیضی کے کلام سنسکرت سے لیکر طیار کرین اور اوس کلام پر بزبان انگریزی حاشیہ لکھین کہ جہان جہان اُنکے نزدیک باعتبار علم فائی لوجی اس امر کا ظاہر کرنا ضرور ہے کہ سنسکرت اور فارسی مین جو اتحاد زبانی ہے وہ دکھایا جاوے -

(ب) مولانا الطاف حسین حالی سے اِس بات کی استدعا کیجاوے کہ امیر خسرو دہلوی کے کلام نظم سے جو کہ بزبان بہاکا اونہون نے تصنیف فرمائے ہین جسقدر جمع ہوسکین جمع کرین -

(ج) مولوی سید اقبال علی جج ہائیکورٹ حیدرآباد دکن سے اس بات کی استدعا کیجاوے کہ لفظی ترجمہ مصرعہ بمصرعہ نثر مین ہندی سے اُردو مین کرڈالین اُس نامور نظم موسوم بہ پدماوت کا جو ملک محمد جالسی نے ملک اودہ مین لکھی ہے -

(د) ترجمہ مذکور جب ہو چکے تو آنریری سیکرٹری مولانا الطاف حسین حالی کی خدمت مین پیش کرے اس استدعا سے کہ ترجمہ نثر مذکورۂ بالا کو جس بحر مین مناسب سمجھین بزبان اُردو نظم فرماوین -

(ہ) آنریری سیکرٹری سے اس بات کی خواہش کیجاوے کہ کانفرنس کے خرچ سے مفصلۂ بالا کتابین جب طیار ہوجاوین طبع کرادین اور اونکو ممبران کانفرنس مین تقسیم کردین -

(و) حق تالیف و تصنیف کتب مفصلۂ بالا کا و نیز جو کتابین کہ چھپین اونکی ملکیت محمدن اینگلو اورینٹل کالج علیگڈھ کو دیجاوے -

اِس رزولیوشن کی تحریک آنریبل جسٹس سید محمود نے کی

اور تائید شمس العلما خان بہادر مولوی محمد ذکاء اللہ صاحب نے کی

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا -

اجلاس ششم ۱۸۹۱ء

مقام علیگڈہ

رزولیوشن نمبر (۱)

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ سید میر ظہور حسین صاحب اور خان بہادر قاضی سید رضا حسین صاحب کے انتقال پر جو نہایت سرگرم اور بہت بڑے حامی کانفرنس کے ممبر تھے ووٹ ماتم پاس کیا جاوے۔

اس رزولیوشن کی تحریک سید احمد خان نے کی
اور تائید مرزا عابد علی بیگ صاحب نے کی
تمام ممبران موجودہ نے اس تحریک سے نہایت رنج وغم کے ساتھ اتفاق کیا۔

رزولیوشن نمبر (۲)

اِس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ مسلمانون کو موجودہ حالت مین مردون کی تعلیم کے ساتھ عورتون کی تعلیم مین بھی کوشش کرنی لازم ہے۔ کیونکہ قوم کی اصلی ترقی زیادہ تر اسی پر منحصر ہے یہ تعلیم ایسی ہونی چاہیئے کہ عورتون کی مذہبی۔ علمی اور اخلاقی زندگی مین ترقی ہو تاکہ اونکی مبارک تربیت سے آیندہ نسلین فائدہ اوٹھاوین۔

پروپوز کیا۔ غلام الثقلین انصاری پانی پتی نے۔ تائید کی۔ مولوی سید کرامت حسین بارسٹرایٹ لا نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا-

رزولیوشن نمبر (۳)

اِس جلسے کی راے ہے کہ تمام ہندوستان کی انجمن ہاے اسلامیہ کو ایک دوسرے کے خیالات اور تجاویز اور کار روائیون سے مطلع ہوتے رہنا ضروری ہے اور اُس مقصد کے لئے ایک ماہواری یا سہ ماہی رسالے کا شایع ہونا جسمین مجموعی اسلامیہ انجمنون کے حالات شایع ہوتے رہین نہایت مناسب ہے-

اِس رزولیوشن کی تحریک سید برکات احمد نے کی

اور تایید منشی سراج الدین احمد نے کی

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا-

رزولیوشن نمبر (۴)

اِس کانفرنس کی راے مین عموماً یہ امر درست نہین ہے کہ مسلمان طالب علم انگلنڈ کو تعلیم کے لئے بھیجے جاوین تاوقتیکہ کم از کم بیس برس اونکی عمر نہو اور انٹر میڈیٹ یا فرسٹ آرٹس تک کسی ہندوستانی یونیورسٹی مین تعلیم نہ پائی ہو- یا جب تک وہ ایسی نگرانی مین نرکھے جاوین کہ جو اوسکے برابر ہو کہ جیسے وہ اپنے والدین کی نگرانی مین ہندوستان تھے-

اِس رزولیوشن کو پیش کیا مسٹر تھیوڈور بیک نے

تایید قاضی عزیز الدین احمد نے کی

اِس رزولیوشن کی ترمیم ہوئی اور بعد ترمیم کے مندرجہ رزولیوشن قائم ہوا-

چوتھا رزولیوشن ترمیم شدہ

اِس کانفرنس کی راے مین طالب علمون کا تعلیم کے لئے انگلینڈ بھیجنا مناسب ہے مگر

عموماً یہ درست نہین ہے کہ مسلمان طالب علم سوائے اُن کے جو سول سروس کے امتحان کو جاوین یا خاص وجوہ سے لائق معلوم ہون انگلینڈ کو تعلیم کے لئے بھیجے جاوین تاوقتیکہ کم از کم بیس برس اونکی عمر نہو اور انٹر میڈیٹ یا فرسٹ آرٹس تک کسی ہندوستانی یونیورسٹی مین تعلیم نہ پائی ہو۔ یا جب تک وہ ایسی نگرانی مین نہ رکھے جاوین کہ جو اوسکے برابر ہو کہ جیسے وہ اپنے والدین کی نگرانی مین ہندوستان مین تھے۔

اِس ترمیم کے اور رزولیوشن کے مثبت طرز مین ہو جانے کے بعد سب نے اُس سے اتفاق کیا اور یہ ترمیم شدہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۵)

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ مقاصد کانفرنس کی دفعہ (۷) ضمن (ط) پر توجہ کی جاوے اور جو کہ عربی تعلیم کا رواج روز بروز کم ہوتا جاتا ہے جس سے اسلامی فرائض کے انجام دینے اور اشاعت مین نقص واقع ہوگا لہذا ایسی کوشش ہونی چاہیئے کہ عمدہ عالم عربی کے پیدا ہوسکین۔

اس رزولیوشن کی تحریک مولوی محمد بشیر الدین نے کی

تائید مولوی محمد عبد الغفار نے کی

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزلیوشن نمبر (۶)

اس جلسے کی یہ راے ہے کہ اسلامی تاریخ کے بعض امور اہم کی نسبت یورپ مین شدید غلطیان پیدا ہوگئی ہین اور رفتہ رفتہ یورپ کے مصنفون نے اونکو بطور اصول موضوعہ بلکہ مثل علوم متعارفہ کے اپنی تصنیفون مین قرار دیا ہے۔ مسلمان طالب علم اونکو پڑھ کر اس غلطی مین پڑتے ہین اون غلطیون کے دور کرنے کی غرض سے اُردو اور انگریزی دونون زبانون مین رسالے لکھے جائین اور انگریزی رسالے

یورپ مین شایع کیے جاوین۔

پرپوز کیا۔ مولوی محمد بشیر الدین نے

تائید کی۔ سید احمد خان نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزلیوشن نمبر (۷)

یہ کانفرنس ہز ہائنس نظام خلد اللہ ملکہ و راد بکے وزرا کا شکریہ ادا کرتی ہے واسطے اوس عالیشان اور فیاض امداد کے جو محمڈن کالج کے اضافہ جاگیر مین فرمائی ہے۔

پرپوز کیا۔ قاضی محمد عزیز الدین احمد ڈپٹی کلکٹر پوری ضلع گڈھوال نے

تائید کی۔ نواب محمد علی خان بہادر پریسیڈنٹ نے۔

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۸)

اس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ پنجاب گورنمنٹ کا واسطے اوس فیاضی اور مہربانی کے جو انہون نے انجمن اسلامیہ پنجاب کی درخواست پر جوبلی اسکالرشپونکو جو مسلمان طالب علمونکو پانچ سال کے واسطے دی گئی تھی اور مسلمانون نے اوس سے بیشمار فائدہ اُٹھایا تھا اور پانچ سال کے عرصے کے واسطے توسیع فرمانے سے فرمائی ہے شکریہ ادا کیا جاوے۔

اِس رزولیوشن کو پیش کیا۔ منشی سراج الدین احمد نے

تائید کی۔ مولوی سید ممتاز علی نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

اجلاس ہفتم سنہ ۱۸۹۲ع

مقام دہلی

رزولیوشن نمبر (۱)

اِس کانفرنس کی یہ رائے ہے کہ مسلمانون کی دنیوی ترقی کے لئے مسلمانونکی متفقہ کوشش اِس طرف مبذول ہونے اور اوسکے عمل درآمد کے لئے جو مناسب تدبیرین ممکن ہون عمل مین لانی چاہئیین کہ جو دیسی فنون بغیر علوم کے وہ جانتے ہین اور عمل مین لاتے ہین اونکے واسطے کتب علمیہ مدون کیجاوین - اور نیز جسقدر مغربی فنون کا وہ علم حاصل کرین اوسیکے ساتھہ لازمی طور پر اوسکا عمل بہی سیکہین -

پیش کیا - محمد کرم اللہ خان صاحب نے

تائید کی - نواب سید سلطان مرزا صاحب نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا -

رزولیوشن نمبر (۲)

اِس جلسے کی یہ رائے ہے کہ جسقدر رزولیوشنز محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس مین پاس ہوجایا کرین وہ علیحدہ کاغذ پر مناسب تعداد سے چہپوا کر حتی الامکان مختلف شہرون کے مسلمانون مین عام طور پر مشتہر کئے جایا کرین -

پیش کیا - منشی محمد رحمت اللہ صاحب رعدؔ نے

تائید کی - منشی محمد احمد صاحب قمرؔ نے

یہ رزولیوشن ترمیم ہوا اور ترمیم شدہ رزولیوشن حسب مندرجہ ذیل قرار پایا -

رزولیوشن ترمیم شدہ

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ ابتداے زمانہ قیام کانگریس یا کانفرنس سے جسقدر رزولیوشن چھپنے کے وقت تک پاس ہوے ہون وہ سب یکجا بطور رسالہ کے چھپا کر مشتہر کیے جاوین اور سکرٹری صاحب اونپر ایک دیباچہ لکھدین -

اِس ترمیم شدہ رزولیوشن پر ووٹ لیے گئے اور بالاتفاق پاس ہوا -

رزولیوشن نمبر (۳)

اِس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ مسلمان بچونکی ریاضی کی لیاقت عموماً کم ہوتی ہے - پس چھوٹی عمر مین علم حساب کی تعلیم لازمی ہونی چاہیے - تعلیم حساب لازمی طور پر اسطرح ہو جسطرح پاٹشالاؤن مین ہوتی ہے -

پیش کیا - مولوی نور احمد صاحب نے

تائید کی - مولوی عبدالقادر صاحب نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا -

رزولیوشن نمبر (۴)

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس اوس سلسلہ درسی رسالون کو جو بتدریون کے واسطے انجمن حمایت اسلام پنجاب نے تالیف کیے ہین پسند کرتی ہے اور مفید خیال کرکے اون کی اشاعت کی سفارش کرتی ہے -

پیش کیا - محمد یوسف خان رئیس دتاولی نے

تائید کی - مولوی بشیر الدین صاحب نے

(۶۳) ووٹون سے بمقابلہ (۵۳) ووٹون کے یعنی (۱۰) کی مجارٹی سے اُردو اور فارسی کتابونکی نسبت رزولیوشن پاس ہوا اور انگریزی کتابین بحث سے خارج کی گیئن -

رزولیوشن نمبر (۵)

اِس کانفرنس کے نزدیک ہر مقام کے مسلمانون پر جہان گورنمنٹ اسکول یا کالج ہین - یہ بات فرض ہے کہ جو مسلمان طالب علم گورنمنٹ کالجون اور اسکولون مین پڑہتے ہین اونکی مذہبی تعلیم کا کوئی مناسب اور مستحکم بندوبست کرین -

پیش کیا - نواب وقار الملک مولوی محمد مشتاق حسین صاحب نے

تائید کی - مولوی جمیل الرحمن صاحب نے

یہ رزولیوشن کثرت رائے اور بہت بڑی مجارٹی سے اصل رزولیوشن جیسا کہ پیش ہوا تہا بحالت موجودہ پاس ہوا -

رزولیوشن نمبر (۶)

اِس کانفرنس نے اپنے متعدد جلسون مین قوم کے لڑکون کا ترقی تعلیم کے لئے یورپ جانے کو پسند کیا ہے اور اوسکی تائید کی ہے اور اوسکو قومی ترقی کا ذریعہ خیال کیا ہے - اِسلئے اس امر کا ظاہر کرنا ضرور ہے کہ یہ جلسہ اون طالبعلمون کے جو یورپ مین ترقی تعلیم کو جاتے ہین اِس حرکت کو کہ وہان غیر قوم کی عورتون سے شادی کر لیتے ہین نہایت نامناسب سمجھتا ہے اور اوس کو قومی نقصان اور قومی تنزل کا باعث جانتا ہے اور نیز قوم کی ترقی تعلیم کو مسدود کرنے والا خیال کرتا ہے -

پیش کیا - سید احمد خان نے

تائید کی - قاضی عزیز الدین احمد نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا -

رزولیوشن نمبر (۷)

اِس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ بلحاظ ضروریات ملک اور قوم کے طب یونانی کو ترقی دینا اور تجربیات و معلومات جدیدہ سے فائدہ اُٹھانا اور قوم کو بلکہ تمام اہلِ ہند کو اوسکی تکمیل مین مدد دینا نہایت ضرور ہے -

پیش کیا - حکیم ابو سعید محمد عبد المجید خان صاحب نے

تائید کی - حکیم ظہیر الدین احمد خان صاحب نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا -

اجلاس ہشتم ۱۸۹۳ء

مقام علی گڈہ

رزولیوشن نمبر (۱)

دیسی مکاتب جنمین مسجدون وغیرہ کے قرآنی مکتبتین اور فارسی کے باقی ماندہ مکاتب شامل ہین اونکی تعلیم حسب دلخواہ نہین ہوتی مسلمان اون کا اہتمام کرین - ادنمین کسی قدر حساب اور لکہنا داخل کرین بچہ آٹہہ سال کی عمر تک قرآن ضرور ختم کرلیا کرے -

پیش کیا - مولوی نور احمد صاحب مدرس انبالہ شہر نے

تائید کی - خواجہ سجاد حسین صاحب بی اے ڈسٹرکٹ انسپکٹر کرنال نے

اِس رزولیوشن کے محرک اجلاس مین موجود نہ تھے اسواسطے اجلاس مین پیش نہین ہوا -

رزولیوشن نمبر (۲)

ایجوکیشنل کانفرنس تسلیم کرتی ہے کہ مسلمانونکی حقیقی اور مستقل ترقی کا ایک یہ بہی ذریعہ ہے کہ مسلمانون کی ایک جماعت کو اعلیٰ درجے کی دینی تعلیم دے کر عام مسلمانون کی دینی و دنیوی حالت درست کرنے کے لیے پہیلایا جاوے -

پیش کیا - مولوی تاج الدین احمد صاحب مختار نے

تائید کی - حکیم امین الدین اسکوئر بیرسٹرایٹ لا نے

اس رزولیوشن کے محرک اجلاس مین موجود نہین تہے اسلئے پیش نہین ہوا -

رزولیوشن نمبر (۳)

اس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ گورنمنٹ اسکولون اور کالجون مین بسبب نہونے مذہبی تعلیم کے جو ضرر مذہبی و اخلاقی مسلمان طلبا کو پہونچتا ہے اوسکی انسداد کے واسطے اس طور پر کہ ہائی انگلش ایجوکیشن کو بجاے نقصان کے ایک اعلیٰ موید ہو عربی زباندانی کے رواج پر تدریجاً خاص توجہ کے ساتھ کوشش کیجاے -

پیش کیا   محمد عبدالرزاق نے

تائید کی   حافظ محمد حاجی صاحب رئیس مارہرہ ضلع ایٹہ نے

اس رزولیوشن کی ترمیم ہوئی اور بعد ترمیم کے حسب مندرجہ ذیل رزولیوشن قائم کیا گیا -

تیسرا رزولیوشن ترمیم شدہ

اس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ گورنمنٹ اسکولون اور کالجون مین عربی بطور سکنڈ لنگوج لینے کے لئے مسلمانون کی طرف سے مسلمان طالب علمون کے لئے اسکالرشپ مقرر کیجادین -

کل ممبران موجودہ نے سوائے دوچار کے ترمیم شدہ رزولیوشن سے اتفاق کیا اور وہ منظور ہوا اور اصل رزولیوشن جس حیثیت سے پیش ہوا تہا خارج کیا گیا -

رزولیوشن نمبر (۴)

اس جلسے کی قطعی یہ راے ہے کہ مسلمانون کی موجودہ تعلیمی حالت ہرگز قابل طمانیت نہین ہے اور اس واسطے مسلمانون کو اپنی تعلیم مین ترقی دینے کے واسطے عملاً کچھہ کرنا چاہیئے اور اس بنا پر یہ جلسہ مشورہ دیتا ہے کہ ہر ایک صوبہ کے مسلمانون کو ایک ایسے اقرارنامہ پر دستخط کرنا چاہئین جسکے بموجب معاہدہ کرنے والے بیس برس تک اپنی آمدنی یا منافع مین سے ایک روپیہ سیکڑہ اپنے

صوبہ کے مسلمانون مین انگریزی زبان اور مغربی علوم کی ترقی مین دینے کے واسطے پابند ہوجادین - اور اس کام کے انجام دینے کے واسطے ہر صوبہ مین جدا جدا ایک ایک کارکن کمیٹی بننی چاہیئے جو اس روپیہ کو باحسن طریق جمع کرنے اور صرف کرنے کا بندوبست کیا کرے -

اور اس جلسے کی یہ بھی قطعی راے ہے کہ ان کمیٹیون کی جملہ کارروائیون پر جہان تک ممکن ہوسکے گورنمنٹ کی زیر نگرانی کا بندوبست ہونا چاہیئے -

پیش کیا حاجی محمد اسمٰعیل خان نے

تائید کی قاضی عزیزالدین احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر جونپور نے

یہ رزولیوشن اجلاس ہشتم مین پیش نہین ہوا -

رزولیوشن نمبر (۵)

(موسوم بہ فیصلہ قسمت مسلمانان)

اس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ درباب ترقی تعلیم و تربیت مسلمانان کے جو کچھہ کہ اب تک ہوا ہے وہ محض ناکافی ہے اور اگر یہی حالت رہی تو صدیون کے گزرنے پر بھی تبدیل حالت کی توقع نہین ہوسکتی جبتک کہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ تعلیم کا اور اس سے بھی زیادہ تربیت کا جمہوری متفقہ کوشش سے انتظام نہ کیا جاوے اگر اس طرح پر نہ کیا جاوے گا تو کانفرنس کی راے مین ترقی تعلیم و ترقی حالات مسلمانان سے بالکل مایوس ہوجانا چاہیئے -

پیش کیا سید احمد نے

تائید کی نواب محسن الملک نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق جملہ ممبران موجودہ اجلاس کے پاس ہوا -

رزولیوشن نمبر (۶)

اِس کانفرنس کی راے مین اس بات کی نہایت ضرورت ہے کہ کانفرنس کے ممبر اپنے اپنے شہرون اور قصبون مین اور نیز مسلمانون کی اون بستیون مین جہان کانفرنس کا کوئی ممبر نہ ہو انجمنین قائم کرین جو کانفرنس کی مستقل شاخین سمجھی جائین اور کانفرنس کے قواعد کے مطابق حتی الامکان کانفرنس کے مقاصد اور تجاویز کو عمل مین لادین - اور نیز اپنے مقام کے مسلمانون مین تعلیم کا چرچا کر کے اون کو اس بات پر آمادہ کرین کہ کانفرنس کی تجاویز پر عمل کرین - مگر یہ انجمنین صرف اوس حالت مین قائم ہون جبکہ کسی مقام کی کوئی انجمن اسلامیہ ان فرائض کو اپنے ذمے نہ لے اور کانفرنس کی شاخ ہونا منظور نہ کرے -

پیش کیا - غلام الثقلین بی اے نے

یہ رزولیوشن اجلاس ہشتم مین پیش نہین ہوا -

رزولیوشن نمبر (۷)

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ فیس ممبری محمدن ایجوکیشنل کانفرنس آیندہ سال سے بجاے پانچ روپیہ کے سات روپیہ کردی جاوے اور جو دو روپیہ اس طرح اضافہ ہون وہ مدرسۃ العلوم کی مسجد کی تعمیر فنڈ کو دیے جاوین تاکہ تعمیر مسجد کا سلسلہ برابر جاری رہے -

پیش کیا - مولوی بشیر الدین صاحب نے

یہ رزولیوشن اجلاس ہشتم مین پیش نہین ہوا -

رزولیوشن نمبر (۸)

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ چونکہ بزمانۂ سابق نہ صرف مسلمان سلاطین نے بلکہ خود مسلمانون نے نامور علما کو خطاب دیے ہین لہذا اس زمانے مین محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کی جانب سے کچھ خطاب تجویز کئے جاوین جو نامور اہلِ علم کو یا اون بزرگون کو ملین جو قومی تعلیم کی ترقی مین ناموری حاصل کرین -

پیش کیا - مولوی بشیر الدین صاحب نے

یہ رزولیوشن اجلاس ہشتم مین پیش نہین ہوا -

رزولیوشن نمبر (۹)

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ مسلمانون کے پرویٹ اسکولون اور پرویٹ کالجون مین جن کا انتظام مسلمانون کی جماعت کے ہاتھ مین ہے مسلمانون کی تعلیم مین کوئی ایسی چیز ضرور اضافہ کرنی چاہیے جس سے اون کو پریکٹس اور کام کرنے کی عادت ہو اور اونکی قوت عملیہ جو بالکل مرگئی ہے اوس کو تقویت پہونچے -

پیش کیا - مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب حالی نے

مگر مولوی صاحب نے اپنے رزولیوشن نمبر (۹) کو واپس کر لیا -

اجلاس نہم ۱۸۹۴ء

مقام علی گڈہ

رزولیوشن ہاے باقیماندہ اجلاس ہشتم ۱۸۹۳ء

رزولیوشن نمبر (۴)

اِس جلسے کی قطعی یہ راے ہے کہ مسلمانون کی موجودہ تعلیمی حالت ہرگز قابلِ طمانیت نہین ہے اور اِس واسطے مسلمانون کو اپنی تعلیم مین ترقی دینے کیواسطے عملاً کچھہ کرنا چاہیئے اور اِس بنا پر یہ جلسہ مشورہ دیتا ہے کہ ہر ایک صوبے کے مسلمانون کو ایک ایسے اقرارنامے پر دستخط کرنا چاہیئین جسکے بموجب معاہدہ کرنے والے بیس برس تک اپنی آمدنی یا منافع مین سے ایک روپیہ سیکڑہ اپنے صوبے کے مسلمانون مین انگریزی زبان اور مغربی علوم کی ترقی مین دینے کے واسطے پابند ہوجاوین اور اِس کام کے انجام دینے کیواسطے ہر صوبے مین جدا جدا ایک ایک کارکن کمیٹی بننی چاہیئے جو اِس روپیے کو باحسن طریق جمع کرنے اور صرف کرنے کا بندوبست کرے۔

اور اِس جلسے کی یہ بھی قطعی راے ہے کہ اِن کمیٹیون کی جملہ کارروائیون پر جہان تک ممکن ہوسکے گورنمنٹ کی زیرنگرانی کا بندوبست ہونا چاہیئے۔

اِس رزولیوشن کو پیش کیا آنریبل حاجی محمد اسمعیل خان صاحب نے۔ اور تائید کی قاضی عزیزالدین احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر بہادر جونپور نے

رزولیوشن نمبر ۶

اِس کانفرنس کی راے مین اِس بات کی نہایت ضرورت ہے کہ کانفرنس کے ممبر اپنے اپنے شہرون اور قصبون مین اور نیز مسلمانون کی اُن بستیون مین جہان کانفرنس کا کوئی ممبر نہو انجمنین قائم کرین جو کانفرنس کی مستقل شاخین سمجھی جاوین اور کانفرنس کے قواعد کے مطابق حتی الامکان کانفرنس کے مقاصد اور تجاویز کو عمل مین لاوین اور نیز اپنے مقام کے مسلمانون مین تعلیم کا چرچا کر کے اُن کو اس بات پر آمادہ کرین کہ کانفرنس کی تجاویز پر عمل کرین - مگر یہ انجمنین صرف اوس حالت مین قائم ہون جبکہ کسی مقام کی کوئی انجمن اسلامیہ ان فرائض کو اپنے ذمے نہ لے اور کانفرنس کی شاخ ہونا منظور نہ کرے -

اس رزولیوشن کو پیش کیا - خواجہ غلام الثقلین بی اے نے

رزولیوشن نمبر (۷)

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ فیس ممبری محمدن ایجوکیشنل کانفرنس آیندہ سال سے بجاے پانچ روپیے کے سات روپیے کر دی جاوے اور جو دو روپیے اسطرح پر اضافہ ہون وہ مدرستہ العلوم کی مسجد کی تعمیر کے فنڈ کو دیئے جاوین تاکہ تعمیر مسجد کا سلسلہ برابر جاری رہے -

اِس رزولیوشن کو پیش کیا - مولوی بشیر الدین صاحب نے

رزولیوشن نمبر (۸)

اِس جلسے کی یہ راے ہے کہ چونکہ بزمانۂ سابق نہ صرف مسلمان سلاطین نے بلکہ خود مسلمانون نے نامور علما کو خطاب دیئے ہین لہذا اس زمانے مین محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کی جانب سے کچھہ خطاب تجویز کئے جاوین جو نامور اہل علم کو یا اُن بزرگون کو ملین جو قومی تعلیم کی ترقی مین ناموری حاصل کرین -

اِس رزولیوشن کو پیش کیا مولوی محمد بشیر الدین صاحب نے

سکرٹری نے کہا کہ مجھکو نہایت خوشی ہوگی اگر باقیماندہ رزولیوشنون کے پیش کرنیوالے اِس اجلاس مین اُن رزولیوشنون کو پیش کرین اور اُن پر غور و مباحثہ کیا جاوے - مگر بحیثیت سکرٹری اِس بات کی اطلاع دینی مجھکو ضرور ہے کہ رزولیوشن نمبر ۸ میری دانست مین قانون کے برخلاف ہے اور جب تک گورنمنٹ سے کوئی قانون نہ ہو یہ کانفرنس کسی کو خطاب دینے کی مجاز نہین ہے یہ نظیر کہ اگلے زمانے مین لوگون نے کسی کو علامہ اور کسیکو امام اور کسیکو شمس العلما کا خطاب بلا اجازت اُس زمانے کی گورنمنٹ کے دیا تھا اِس زمانے مین نظیر نہین ہو سکتا اور کوئی مجمع ایسے خطاب دینے کا مجاز نہین ہو سکتا - لوگون کو اختیار ہے کہ جس کسیکو جس نام سے چاہین پکارین مگر یہ دوسرا امر ہے اور کسی انجمن کا کسیکو خطاب دینا دوسرا امر ہے -

رزولیوشن نمبر ۸ کا اجلاس مین پیش ہونا ملتوی ہوگیا - اور باقی رزولیوشنون کے پیش ہونیکی کسی نے تحریک نہین کی -

رزولیوشن مجوزہ اجلاس نہم ۱۸۹۴ء

مقام علی گڈہ

رزولیوشن نمبر (۱)

اِس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ حامیان قوم کو ایک قلیل مگر مستقل سالانہ چندہ یا ایک حصّہ معین اپنی آمدنی کا مثلاً آٹھ آنے یا ایک روپیہ فیصدی محمدن کالج کے استحکام اور تکمیل کے لئے دینا چاہیئے۔

اس رزولیوشن کو پیش کیا۔ خوشی محمد خان بی اے نے

تائید کی۔ منشی نیاز محمد خان بلیڈر نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۲)

اِس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ جلسہ ندوۃ العلما جو مقام کانپور منعقد ہوا تھا اور جسمین علما اور اکابر دین جمع ہوے تھے تمام مسلمانون کی توجہ کے لائق ہے اور اسکے مقاصد یعنی اصلاح طریقہ تعلیم اور رفع نزاع باہمی نہایت عمدہ اور مفید ہین۔ تمام مسلمانون کو ایسی عمدہ اور مفید مجلس کی جس سے مسلمانون کی دینی اور دنیوی بہبودی متصور ہے بدل و جان قلمی قدمی درمی سے مدد کرنی چاہیئے۔

پیش کیا۔ نواب محسن الملک مولوی سیّد مہدی علی خان نے

تائید کی۔ سیّد محمود اسکوائر بارسٹر ایٹ لا نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا

اجلاس دہم ۱۸۹۵ء

مقام شاہجہانپور

رزولیوشن نمبر (۱)

حاجی زکریا صاحب تاجر بمبئی نے جو دو لاکھ روپیہ مسلمان بچون کے یتیم خانہ اور یتیم بچون کی تعلیم کے واسطے دینا تجویز کیا ہے یہ جلسہ صاحب موصوف کی اس فیاضی کا شکر ادا کرتا ہے۔

پیش کیا۔ مولوی محمد بشیر الدین صاحب نے

تائید کی۔ نذیر احمد بی اے ایل ایل بی نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا اور یہ تجویز ہوئی کہ حاجی صاحب کو بذریعہ ٹیلگرام شکریہ بھیجا جاوے۔

رزولیوشن نمبر (۲)

مسلمانون کے جو مختلف انگریزی مدارس جاری ہین چونکہ اونپر کافی نگرانی کا انتظام نہین ہے نہ اون مدارس کے مدرسین کو کسی قسم کی ترقی کی امید ہے لہذا ایک محمدن ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ قائم کیا جاوے جس کے ڈائرکٹر پرنسپل مدرسۃ العلوم ہون اور تمام مسلمانون کے مدارس اونکے ماتحت ہون اونکی نگرانی مدرسین کی ترقی و تنزل و تبادلہ اونکے سپرد کیا جاوے اور اس معاملہ

مین مسلمانون کے مدارس سے خط وکتابت جاری ہو۔

پیش کیا۔ مولوی بشیر الدین صاحب نے

تائید کی۔ منشی نثار حسین صاحب نے

اس رزولیوشن کی بعد مباحثہ ممبران موجودہ کے ترمیم ہوئی اور بعد ترمیم کے حسب مندرجہ ذیل رزولیوشن قائم ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۲) ترمیم شدہ

مسلمانون کے جو مختلف انگریزی مدارس جاری ہین چونکہ کانفرنس چاہتی ہے کہ اون مدرسون کا ایسا انتظام ہو جسپر پوری طمانیت ہو لہذا ایک محمدن ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ قائم کیا جاوے جسکے ڈائرکٹر پرنسپل مدرستہ العلوم ہون بمنظوری و اتباع اون شرائط وقواعد کے جو ٹرسٹیان مدرستہ العلوم اس بارے مین قرار دین اور جن مسلمانون کے مدارس ایسی درخواست کرین اسکے ماتحت ہون اور اونکی نگرانی اور مدرسین کی ترقی و تنزل اور تبادلہ باتباع اون قواعد و شرایط کے جو ٹرسٹیان محمدن اینگلو اورنٹیل کالج بعد مشورے اون منتظمان کے جو اون اسکولون کا انتظام کرتے ہین اوسکے سپرد کیا جاوے اور اس معاملے مین مسلمانون کے مدارس سے خط وکتابت جاری ہو۔

یہ ترمیم شدہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۳)

اس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ بنظر زیادہ تر تصریح اون مقاصد تعلیمی کے جو اس کانفرنس کے مدنظر ہین اس کانفرنس کے نام الفاظ "اینگلو اورنٹیل" اور بڑہا دیے جاوین اور اس مثال سے اسکا نام "محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس" قرار دیا جاوے۔

پیش کیا۔ سید محمود اسکوٹر نے۔ تائید کی۔ خان بہادر برکت علی خان صاحب نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۴)

اس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ بنظر اس امر کے کہ انگریزی تعلیم کی کتنی ہی اشاعت ہوجاے تاہم سب سے بڑا حصہ مسلمانون کا اس زبان سے لازمی طور سے ناآگاہ رہے گا اس لیے ہر ایک انگریزی دان مسلمان کا جو کافی قابلیت رکہتا ہو یہ فرض اخلاقی و قومی ہے کہ کم سے کم ایک کتاب اپنے مذاق کے موافق انگریزی سے اردو مین ترجمہ کرکے شائع کرے یا ایسی کتاب تالیف کرے کہ جسمین وہ مفید علمی مضامین ہون جو انگریزی کتابون سے ماخوذ کیے گیے ہون اور مسلمانون مین یورپین علوم کی آگاہی پہیلانے کے لیے مفید ہون۔

پیش کیا۔ سید محمود اسکوائر بیرسٹرایٹ لا نے

تائید کی۔ خواجہ غلام الثقلین بی اے ایل ایل بی نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۵)

ندوۃ العلما نے جو عربی دارالعلوم بنانے کی تجویز کی ہے اس کانفرنس کے نزدیک اس قسم کے دارالعلوم سے عربی علوم کی ترقی کی امید ہے۔ لہذا یہ کانفرنس بہی ایسے دارالعلوم کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے اور اس ندوۃ العلما کے ساتہہ متفق الراے ہے۔

پیش کیا۔ مولوی بشیر الدین صاحب نے

تائید کی۔ منشی عبدالرزاق صاحب نے

یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (٦)

اِس کانفرنس کی یہ راے ہے کہ بنظر زیادہ ہوجانے کار کانفرنس اور اوسکے استقلال و استحکام کے اور عمدگی سے کام ہونے کے آنریبل سیّد محمد محمود بیرسٹر ایٹ لا جو بمقام علی گڈہ مستقل طور پر سکونت گزین ہین اور مدرستہ العلوم علی گڈہ کے لیفٹ آنریری جنٹ سکرٹری ہین اِس کانفرنس کے بھی جنٹ سکرٹری قرار دئے جاوین کہ وہ بمعیت مسٹر سید احمد خان بہادر سکرٹری کانفرنس کے کام جنٹ سکرٹری کا اوسی طور پر انجام دین جس طرح پر وہ جنٹ سکرٹری مدرستہ العلوم علی گڈہ کا کام انجام دے رہے ہین اور اون کو اجازت دیجاوے کہ بغرض بہتری انتظام کے ایک جداگانہ دفتر کانفرنس کا مرتب کرین اور اوس دفتر کی کارروائی کے لئے واسطے مشاہرہ کلرک و دیگر اہلکاران ضروری کے پچہتر روپیہ ماہواری منجملہ اوس آمدنی کے جو کانفرنس کی ہوتی ہے صرف کرنے کی اجازت ہو اور واسطے خرید سامان دفتر و اسٹیشنری وغیرہ کے اوّل سال کے لئے یکمشت تین سو روپیہ تک خرچ کرنیکی سید محمود صاحب کو اجازت دیجاوے۔

پیش کیا۔ خان بہادر محمد برکت علی خان صاحب نے

تائید کی۔ مولانا حافظ نذیر احمد صاحب نے

تمام ممبرون نے نہایت خوشی سے اِس رزولیوشن سے اتفاق کیا اور بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر (٧)

یہ کانفرنس مولوی حافظ نذیر احمد صاحب کا از طرف مسلمانان دل سے شکریہ ادا کرتی ہے

کہ انھون نے اپنی قومی محبّت اور حقیقی خواہش ترقی تعلیم مسلمانان کے علاوہ اون عطیات کثیر التعداد کے جو سابق مین وقتاً فوقتاً مدرستہ العلوم مسلمانان علی گڈہ کو دیچکے ہین انھون نے فی الحال برطبق دریافت خاص موجودہ ضروریات مدرستہ العلوم مسلمانان کے یکمشت ایکہزار روپیے کی رقم بطور چندے کے مدرستہ العلوم علی گڈہ کو دیدی ہے۔

پیش کیا۔ آنریبل سیّد محمود نے

تائید کی۔ سر سیّد احمد خان بہادر نے

مدرستہ العلوم کے طالبعلم جو اس اجلاس مین موجود تھے وہ بھی شکریہ ادا کرنے مین شریک ہوئے اور یہ رزولیوشن نہایت شکریہ اور دلی احسانمندی سے بالاتفاق پاس ہوا۔

ēshnal Kānferens

sālah.